تنظیم المدارس (اہلِ سنت) پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات از 2014ء تا 2016ء

# نورانی گائیڈ

## حل شدہ پرچہ جات

مفتی محمد حسنین نورانی دامت برکاتہم العالیہ

تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

# شرح انتخاب احادیث

مکمل 5 جلدیں

| | |
|---|---|
| جلد نمبر 1 | بخاری شریف |
| جلد نمبر 2 | مسلم شریف |
| جلد نمبر 3 | سنن نسائی، سنن ابن ماجہ |
| جلد نمبر 4 | سنن ابوداؤد، شرح معانی الآثار |
| جلد نمبر 5 | جامع ترمذی شریف |

شبیر برادرز ® زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
جملہ حقوقِ ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں
نورانی گائیڈ
با اہتمام: ملک شبیر حسین
سن اشاعت نومبر 2015ء
قیمت =/120 روپے
شبیر برادرز
اردو بازار لاہور فون: 042-37246006
شاکر پبلی کیشنز اردو بازار لاہور
فون: 042-37240084



# ترتیب

# عرضِ ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ!

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

ہمارے ادارہ کے قیام کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یہ بھی تھا کہ قرآن کریم کے تراجم وتفاسیر' کتب احادیث نبوی کے تراجم وشروحات' کتب فقہ کے تراجم وشروحات' کتب درس نظامی کے تراجم وشروحات اور بالخصوص نصاب تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے تراجم وشروحات کو معیاری طباعت اور مناسب داموں میں خواص وعوام اور طلباء وطالبات کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ مختصر عرصہ کی مخلصانہ سعی سے اس مقصد میں ہم کس حدتک کامیاب ہوئے ہیں؟ یہ بات ہم قارئین پر چھوڑتے ہیں۔ تاہم بطور فخر نہیں بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر ہم اس حقیقت کا اظہار ضرور کریں گے کہ وطن عزیز پاکستان کا کوئی جامعہ' کوئی لائبریری' کوئی مدرسہ اور کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے جہاں ہماری مطبوعات موجود نہ ہوں۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک

علوم وفنون کی اشاعت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ طلباء وطالبات کی آسانی اور امتحان میں کامیابی کے لیے تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے سابقہ پرچہ جات حل کر کے پیش کیے جائیں۔ اس وقت ہم ''نورانی گائیڈ (حل شدہ پرچہ جات)'' کے نام سے تمام درجات کی طالبات کے لیے علمی تحفہ پیش کر رہے ہیں' جو ہمارے قلمی معاون جناب مفتی محمد احمد نورانی صاحب کے قلم کا شاہکار ہے۔ نصابی کتب کا درس لینے کے بعد اس حل شدہ پرچہ جات کا مطالعہ سونے پر سہاگہ کے مترادف ہے اور یقینی کامیابی کا ضامن ہے۔ اس کے مطالعہ سے ایک طرف تنظیم المدارس کے پرچہ جات کا خاکہ سامنے آئے گا اور دوسری طرف ان کے حل کرنے کی عملی مشق حاصل ہوگی۔ اگر آپ ہماری اس کاوش کے حوالے سے اپنی قیمتی آراء دینا پسند کریں' تو ہم ان آراء کا احترام کریں گے۔

آپ کا مخلص: شبیر حسین



## ﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

# پہلا پرچہ: قرآن مجید (ترجمہ)

سوال 1: (الف) ذیل کے اجزاء کا با محاورہ اردو ترجمہ خوشخط لکھیں؟

(۱) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(۲) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(۳) وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۢ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

(ب) درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

اَبْنَاءَ هُمْ، مُوَلِّيْهَا، اَلْجُوْعُ، خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ، وَقُوْدُ النَّارِ،
مُحَرَّرًا، عَاقِرٌ، حَنِيْفًا، طَوْعًا، فَتَيٰتِكُمْ، مُحْضَرًا، اَمَدًا بَعِيْدًا۔

جواب(الف) ترجمہ آیات قرآنیہ:

(۱) اور تم سب کے سب اللہ کی رسی (دین) کو مضبوطی کے ساتھ پکڑلو، تم فرقوں میں پڑو اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی۔ جب تم باہم دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس نعمت کی وجہ سے بھائی بھائی بن گئے۔ تم جہنم کے گڑھے کے کنارے پر پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو نیکی کی دعوت دے، نیکی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۲) مسلمان کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کرے مگر غلطی سے جس شخص نے کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دیا تو اس کے ذمہ غلام کو آزاد کرنا اور مقتول کے ورثاء کو پوری دیت پیش کرنا ہے، مگر جب کہ ورثاء (اسے معاف کردیں)۔ پھر اگر وہ اس قوم سے متعلق ہو جس سے تمہاری عداوت ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے، اور اگر وہ (مقتول) ایسی قوم سے متعلق ہو جس سے تمہارا عہدو پیان ہو تو ورثاء کے لیے پوری دیت پیش کرنا ہوگی اور مسلمان غلام آزاد کرنا ہوگا۔ جو شخص اس کی طاقت نہ رکھے تو وہ مسلسل دو مہینوں کے رزوے رکھے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ بجالائے۔ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۳) اور اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور مریم پر انہوں نے بہت بڑا بہتان باندھا۔ اور ان کا یہ بات کہنا کہ بیشک ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم جو رسول اللہ ہیں، کو قتل کر دیا۔ انہوں نے آپ کو نہ قتل کیا اور نہ صولی پر چڑھایا لیکن ان میں سے ان کے لیے ایک شبیہ بنا دیا گیا۔ بیشک وہ لوگ جو اس بارے میں اختلاف کا شکار ہیں پس وہ شک کا شکار ہیں۔ نہیں ہے ان کی سمجھ میں سوائے گمان کی پیروی کے۔ انہوں نے یقیناً انہیں (حضرت



عیسیٰ علیہ السلام کو) قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا تھا اور اللہ تعالیٰ کامل حکمت والا ہے۔

(ب) الفاظ قرآنیہ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| اَبْنَاءَ هُمْ | ان کے بیٹے | مُوَلِّيْهَا | اس طرف منہ کرنے والا |
| اَلْجُوْعُ | بھوک | خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ | شیطان کے پیچھے |
| وَقُوْدُ النَّارِ | آگ کی جلن | مُحَرَّرًا | آزاد |
| عَاقِرٌ | بانجھ | حَنِيْفًا | جدا، محتاط |
| طَوْعًا | خوشی | فَتَيٰتِكُمْ | تمہاری کنیزیں، بیٹیاں |
| مُحْضَرًا | حاضر، موجود | اَمَدًا بَعِيْدًا | دور کی گمراہی، دور کا زمانہ |

سوال 2: درج ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ۝

(۲) رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا۝

(۳) وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۝

جواب: آیات قرآنیہ کا ترجمہ:

(۱) یہ جرأت انہیں اس لیے ہوئی کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ نہیں چھوئے گی مگر چند گنتی کے دن۔ اور ان کے دین میں انہیں فریب دیا اس جھوٹ نے جو وہ باندھتے تھے۔

(۲) رسول خوشخبری سنانے والے اور ڈرسنانے والے ہیں تاکہ رسولوں کے بعد اللہ تعالیٰ کے پاس لوگوں کا کوئی عذر باقی نہ رہے۔ اور اللہ تعالیٰ غالب و حکمت والا ہے۔

(۳) اورتم بیوقوف لوگوں کواپنا وہ مال نہ دو جواللہ تعالیٰ نے تمہارے گزراوقات کے لیے دیا۔ اورتم انہیں کھلاؤ، پہناؤ اوران سے نرم لہجہ میں بات کرو۔

سوال 3: درج ذیل اجزاءِ قرآنیہ کا بامحاورہ ترجمہ کریں؟

(۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ط وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ج

(۲) يَسْتَفْتُوْنَكَ ط قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ط اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ج

(۳) فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ط وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ج

جواب: اجزاءِ قرآنیہ کا بامحاورہ ترجمہ:

(۱) اے ایمان والو! تم اغیار کو اپنے رازدان نہ بناؤ، وہ تمہاری برائی بیان کرنے میں کمی نہیں کرتے، ان کی دلی خواہش ہے کہ تمہیں ایذا پہنچے۔

(۲) (اے محبوب!) وہ لوگ آپ سے فتویٰ لیتے ہیں۔ آپ فرمادیں کہ کلالہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر ایسا شخص ہلاک ہوجائے نہ اس کی اولاد ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو مال وراثت کا نصف اسے ملے گا۔

(۳) نیک بخت عورتیں ادب والیاں ہیں خاوند کے پیچھے حفاظت کرتی ہیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے حفاظت کرنے کا حکم دیا۔ جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں خوف ہو تو تم انہیں نصیحت کرو، ان سے علیحدگی اختیار کرو اور انہیں مارو۔

سوال 4: (الف) درج ذیل آیات کا اس طرح ترجمہ کریں کہ مفہوم واضح ہوجائے:

(۱) هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ج قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ج اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○

(۲) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ط وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ○



(ب) درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

تَنْكِيْلًا، كِفْلٌ، مُقِيْتًا، فَحَيُّوْا، اَلسَّبْتِ، غُلْفٌ، مَصَصْنَاهُمْ، سَعِيْرًا، رِبِّيُّوْنَ، قَرْحٌ، بُشْرٰى، وُجُوْهٌ.

جواب: (الف) آیات مبارکہ کا ترجمہ:

(۱) یہاں سے حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا، انہوں نے کہا: اے میرے پروردگار! تو اپنی طرف سے مجھے ستھری اولاد عطا فرما۔ بیشک تو ہی دعا کو سننے والا ہے۔

(۲) لوگ قرآن کریم میں کیوں غور وفکر نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے غیر کی طرف سے ہوتا تو لوگ اس میں کثیر اختلافات پاتے۔

(ب) الفاظ قرآنیہ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| تَنْكِيْلًا | سخت عذاب | كِفْلٌ | حصہ |
| مُقِيْتًا | قدرت والا | اَلسَّبْتِ | ہفتہ کا دن |
| فَحَيُّوْا | تم جواب دو | غلف | پردہ |
| وَمَصَصْنَاهُمْ | ہم نے انہیں بیان کیا | نَقِيْرًا | تل برابر |
| سَعِيْرًا | بھڑکتی ہوئی آگ | رِبِّيُّوْنَ | اللہ والے، رب والے |
| قَرْحٌ | زخم | بُشْرٰى | خوشخبری |
| وُجُوْهٌ | چہرے | | |

☆☆☆☆☆

## ﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

# دوسرا پرچہ: حدیثِ نبوی

سوال 1: درج ذیل احادیث کا ترجمہ وتشریح اختصار سے بیان کریں؟

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات ۔

(۲) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْھِمَا کَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ: اَلصَّحۃ والفراغ ۔

(۳) صدقہ کی فضیلت پر حدیث لکھیں؟

(۴) ولو فرسن شاۃ سے کیا مراد ہے؟

(۵) من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ ۔

جواب: احادیث مبارکہ کا ترجمہ اور مختصر تشریح:

(۱) ترجمہ: بیشک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

تشریح: انسان کو اس کی نیت کے مطابق ثواب دیا جاتا ہے۔ اگر اس کی نیت اچھی ہے تو حسن نیت کا ثواب علیحدہ اور نیک کام کا ثواب الگ دیا جاتا ہے۔ اگر نیت بد ہو تو جب تک اس کام کو انجام نہ دیا جائے' وہ شخص اس کی سزا کا حقدار نہیں ہوگا۔ روایات مختلف ہیں، کسی روایت میں لفظ "نیت" کو واحد اور کسی میں بطور جمع لایا گیا ہے، جس طرح زیر مطالعہ حدیث میں ہے۔

(۲) ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں عموماً لوگ گھاٹے میں رہتے ہیں، وہ یہ ہیں (۱) صحت، (۲) فراغت۔

تشریح: اس حدیث میں کہا گیا ہے کہ دو نعمتوں میں انسان فائدہ اٹھانے کی بجائے نقصان میں رہتا ہے۔ ایک صحت وتندرستی ہے۔ اس حالت میں اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرتے ہوئے نیک اعمال کرنے چاہئیں لیکن عموماً انسان اس سے محروم رہتا ہے۔ یہی



حالت دوسری یعنی فراغت وفراست کی ہے۔

### (۳) فضیلت صدقہ پر حدیث:

عن عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول: اتقوا النار ولو بشق تمرۃ (متفق علیہ) ۔ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر۔

### (۴) ولو فرسن شاۃ کا مفہوم:

حدیث کے ان الفاظ میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے حصول کے لیے کوشاں رہنا چاہیے اور اس کا بہترین ذریعہ صدقہ کرنا ہے۔ وہ صدقہ بھی خواہ معمولی چیز یعنی بکری کا پاوا ہی کیوں نہ ہو۔ اس عبارت سے مراد بکری کی بھنی ہوئی کھری ہے۔

(۵) ترجمہ: جس شخص نے نیکی کی رہنمائی کی اسے اس پر عمل کرنے والے کی مثل ثواب ملتا ہے۔

تشریح: کسی بھی نیک کام کی کسی کو ترغیب وتلقین اور رہنمائی کرنا باعث اجر ہے۔ جیسے رہنمائی کی گئی ہو وہ اس تلقین پر عمل پیرا ہو تو ملقن ورہنمائی کرنے والے کو اس کے ثواب کے برابر اجر دیا جاتا ہے۔

سوال 2: درج ذیل کا ترجمہ وتشریح اور قرب الٰہی کے مراحل بیان کریں؟

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: اذا تقرب العبد الی شبرا تقربت الیہ ذراعا واذا تقرب الی ذرا عا تقربت منہ باعا واذا اتانی یمشی اتیتہ ھرولۃ ۔

جواب، ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے یوں نقل کیا جب بندہ ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں، جب وہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ اس

کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں۔

**قرب خداوندی کے مراحل:**

اس روایت میں قرب خداوندی کے حصول کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں۔ (۱) جب بندہ نوافل وعبادت وغیرہ کے باعث ایک بالشت اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ہاتھ کے مساوی قرب عطا کیا جاتا ہے۔ (۲) اگر بندہ ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے دو ہاتھ کا قرب عطا کیا جاتا ہے۔ (۳) اگر انسان یہ قرب پیدل چل کر حاصل کرنے کی سعی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس سے بھی زیادہ سرعت کے ساتھ قرب عطا کیا جاتا ہے۔

یہ حدیث قدسی کا ایک حصہ ہے جبکہ دوسرا حصہ میں اس کا نتیجہ یوں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عبادت و ریاضت کے ذریعے بندہ جب میرا قرب حاصل کر لیتا ہے تو میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے۔

سوال 3: درج ذیل حدیث کا ترجمہ وتشریح اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت حدیث کی روشنی میں اجاگر کریں؟

عن ابی هريرة رضی الله تعالىٰ عنه ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قال: كل امتی يدخلون الجنة الامن ابی، قيل ومن يأبی يارسول الله صلی الله عليه وسلم؟ قال من اطاعنی دخل الجنة ومن عصانی فقد ابی .

جواب، ترجمہ حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام امت جنت میں جائے گی مگر جس نے انکار کیا۔ عرض کیا گیا: کس نے انکار کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ نے جواب دیا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔



**تشریح اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت:**

اس حدیث مبارکہ میں امت اجابت کو جنتی قرار دیا گیا ہے اور یہی امت اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حامل ہے اور یہی جنت میں داخل ہوگی۔ امت دعوت جنت میں داخل نہیں ہوگی کیونکہ وہ نافرمان ہے۔ اس سے اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت واضح ہوجاتی ہے۔

اس سلسلے میں ایک مشہور روایت ہے کہ حضرت ابوایاس سلمہ بن عمرو بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا۔ آپ نے اسے فرمایا: تم دائیں ہاتھ سے کھانا کھاؤ، اس نے کہا میں دائیں ہاتھ سے کھانا نہیں کھا سکتا۔ آپ نے فرمایا: تجھے اس کی طاقت ہی نہ ہو یعنی تو دائیں ہاتھ سے کھانا نہ کھا سکے۔ اس نے یہ سب کچھ تکبر وغرور کی وجہ سے کیا تھا تو اس کے بعد اس کا دایاں ہاتھ منہ تک نہ پہنچ سکا۔

سوال 4: حدیث کی روشنی میں امر بالمعروف والنھی عن المنکر کی اہمیت بیان کریں، نیز ایمان کے ساتھ تعلق کو واضح کریں؟

عن ابی سعيد الخدری رضی الله تعالىٰ عنه قال سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول: من رأی منكم منكر افليغير بيده فان لم يستطع فبلسانه، فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان .

**جواب: امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت اور ایمان کے ساتھ اس کا تعلق:**

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق امر بالمعروف والنھی عن المنکر کے تین درجات ہیں: (۱) جب کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ کی قوت سے روکنے کی کوشش کرے۔ (۲) اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو اسے اپنی زبان سے روکنے کی کوشش کرے۔ (۳) اگر زبان سے روکنے کی بھی قوت حاصل نہ ہو تو اپنے دل سے برا سمجھے۔ یہ ایمان کا ادنیٰ درجہ ہے۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا ایمان کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ نیک اعمال اور امور

خیر سے ایمان مضبوط ہوتا ہے اوران کے ارتکاب سے ایمان کمزور ہوتا ہے۔ایمان کے کامل ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ نیک امور اور اعمال خیر کو اپنایا جائے اور امور بد کو نظرانداز کیا جائے۔

سوال5: وعن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: المسلم اخو المسلم لایظلمہ ولایسلمہ . من کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ ومن فرج کربۃ فرج اللہ تعالیٰ عنہ کربۃ من کرب یوم القیامۃ، ومن سترہ اللہ تعالیٰ یوم القیامۃ .

مذکورہ حدیث کی روشنی میں تعلقات اور باہمی معاملات پر مختصر مگر جامع نوٹ لکھیں؟

جواب: حدیث مذکورہ کی روشنی میں تعلقات اور باہمی معاملات پر مضمون:

مذکورہ حدیث میں خوبصورت پیرائے میں تعلقات اور باہمی معاملات کو بیان کیا گیا ہے جس کا خلاصہ اور اہم پہلو ذیل میں پیش کیے جاتے ہیں:

☆-کلمہ گو مسلمان باہم بھائی بھائی ہوتے ہیں جو ظلم وستم سے احتراز کرتے ہیں اور معاونت وامداد کا رشتہ قائم کرتے ہیں۔

☆- جو مسلمان، اپنے مسلمان بھائی کی معاونت کے لیے وقت لگاتا ہے یا مالی تعاون کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی معاونت کرتا ہے اور اس کے معاملات سدھار دیتا ہے۔

☆- جو مسلمان اپنے بھائی کی پریشانی دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا۔ قیامت کے دن کی پریشانی دنیاوی پریشانی سے کئی درجے زیادہ پریشان کن اور بھاری ہوگی۔

☆- جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا عیب دیکھ کر اس پر پردہ ڈالے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

سوال6: عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابغض الحلال الی اللہ الطلاق .



حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں اور طلاق کی اقسام تفصیلات بیان کریں؟

جواب، ترجمہ حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال چیزوں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بری چیز طلاق ہے۔

اقسام طلاق: طلاق کی تین اقسام ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) طلاق احسن:

شوہر اپنی بیوی کو ایسے طہر میں ایک طلاق رجعی دے کہ اس میں وطی نہ کی ہو اور پھر اسے عدت مکمل ہونے تک چھوڑ دے۔

(۲) طلاق حسن:

غیر موطوءہ کو طلاق دی خواہ حیض کے دنوں میں دی ہو یا موطوءہ کو تین طہر میں تین طلاقیں دیں بشرطیکہ ان طہروں میں وطی کی ہو نہ حیض میں یا تین مہینے میں تین طلاقیں اور اس عورت کو دیں جسے حیض نہ آیا ہو۔

(۳) طلاق بدعی:

ایک طہر میں دو یا تین طلاقیں دے، تین بار یا دو بار یا ایک ہی بار تین طلاقیں دے۔

سوال7: عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم: الایمان بضع وسبعون اوبضع وستون شعبۃ فافضلہا قول لا الہ الا اللہ وادناہا اماطۃ الاذیٰ عن الطریق والحیاء شعبۃ من الایمان .

حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ شرم وحیا ایمان کا حصہ ہے، اس پر جامع مضمون سپرد قلم کریں؟

جواب، ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے تہتر یا تریسٹھ شعبے ہیں، ان میں سے افضل لا الہ الا اللہ اور ادنیٰ درجے کا شعبہ راستے سے تکلیف دے چیز کو دور کرنا ہے۔ شرم وحیاء بھی ایمان کا حصہ ہے۔

شرم وحیاء ایمان کا حصہ ہے: شرم وحیاء یعنی برائی سے اجتناب واحتراز بھی ایمان

کا حصہ ہے۔ ایمان کے متعدد شعبہ جات ہیں، ان کی تعداد تریسٹھ سے لے کر تہتر تک بیان کیے گئے ہیں۔ افضل شعبہ کلمہ طیبہ اور ادنیٰ درجہ نقصان دہ چیز کو راستہ سے دور کرنا ہے۔ گویا افضل وظیفہ بھی ایمان ہے اور معمولی نیکی کرنا بھی ایمان کا حصہ ہے۔ گناہ یا برائی سے گھن آنا شرم وحیاء ہے اور شرم وحیاء کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے جس میں شرم وحیاء کا مادہ نہ ہو وہ کامل ایماندار بھی نہیں ہوسکتا۔ اس مضمون میں کوئی ایک روایت میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ جس میں حیاء نہ ہو وہ جو دل میں آئے کرتا پھرے۔ اس سے معلوم ہوا کہ شرم وحیاء اور ایمان کا باہم چولی دامن کا تعلق ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوسکتا۔

☆☆☆☆☆



﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

# تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

## حصہ اوّل: عقائد

سوال 1: (الف) عقیدہ توحید کسے کہتے ہیں؟ مفصل طور پر تحریر کریں؟

(ب) حلول، اتحاد اور محال کی تعریفات زینت قرطاس فرمائیں؟

### جواب: (الف) عقیدہ توحید کی وضاحت:

اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات، افعال اور اسماء میں اکیلا ہے، ان کے تقاضوں میں یکتا ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ وہ ازلی وابدی اور قدیم ہے۔ اس کے علاوہ ہر چیز غیر مستقل وحادث ہے۔ وہ حی (زندہ) ہے اور ہر چیز کو زندگی اور وجود بخشنے والا ہے۔ اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ بیٹا۔ وہ واحد، بے نیاز اور لاشریک ہے۔ وہ ہر ممکن چیز پر قادر ہے۔ وہ محالات، عیوب اور نقائص سے پاک ومنزہ ہے۔ لفظ اللہ اس کا ذاتی نام ہے جبکہ باقی تمام اسماء صفاتی ہیں۔ وہ ہر چیز کا خالق ومالک ہے۔ وہی ہر چیز کا رازق ہے۔ وہ اونگھ، نیند اور دیگر عیوب سے پاک ہے۔

### (ب) حلول، اتحاد اور محال کی تعریفات:

(۱) حلول: ایک چیز کا دوسری میں داخل ہونا اور اس کا حصہ قرار پانا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفت نہیں ہوسکتا کہ وہ کسی میں داخل ہو کر اس کا حصہ قرار پاتا ہے۔

(۲) اتحاد: دو مختلف ذاتوں کا ایک ہونا۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ غیر کا اتحاد ممتنع ہے۔

(۳) محال: وہ چیز جس کا خارج میں پایا جانا ناممکن ہو مثلاً اللہ تعالیٰ کے لیے عیوب ونقائص ثابت کرنا ناممکن (محال) ہے۔

سوال 2: (الف) نبی اور رسول کا معنی اس انداز سے تحریر کریں کہ دونوں میں فرق

واضح ہو جائے؟

(ب) انبیاء علیہم السلام کے علم کے بارے میں اہل اسلام کا عقیدہ زینت قرطاس فرمائیں؟

(ج) معجزہ اور کرامت کی تعریف کرتے ہوئے ایک مثال بھی تحریر کریں؟

جواب: (الف) نبی اور رسول کا معنی: لفظ ''نبی'' کا معنی ہے (اللہ تعالیٰ کی ذات اور اسلامی عقائد کے حوالے سے) لوگوں کو مطلع کرنے والا۔ لفظ ''رسول'' کا معنی ہے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں کو پہنچانے والا۔ الغرض نبی پہلے رسول کی شریعت کے مطابق چلنے کے لیے اپنی قوم کو ہدایات جاری کرتا ہے جبکہ رسول نئی شریعت لے کر آتا ہے، جس کے مطابق خود بھی زندگی گزارتا ہے اور اپنی قوم کو بھی اس کے مطابق زندگی گزارنے کی ہدایات جاری کرتا ہے۔

(ب) انبیاء کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے بلاواسطہ تلامذہ ہوتے ہیں اور اسی سے علمی فیضان حاصل کرتے ہیں۔ ان کا اپنا ذاتی علم نہیں ہوتا بلکہ وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں عنایت کیا جاتا ہے۔ البتہ عطاء الٰہی سے انہیں ہر چیز کا علم حاصل ہو سکتا ہے۔ یہی اہل اسلام کا عقیدہ ہے۔

(ج) معجزہ اور کرامت کی تعریفات اور مثالیں: معجزہ اور کرامت کی تعریفات اور مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) معجزہ: ایسا خلاف عقل عمل ہے جو نبی سے صادر ہو مثلاً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے قریب الغروب آفتاب کا عصر کے وقت پر واپس آنا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نماز عصر ادا کرنا پھر حسب معمول اس کا غروب ہونا۔

(۲) کرامت: غیر نبی سے ایسا عمل صادر ہونا جو عقل کے خلاف ہو مثلاً آصف بن برخیا کا حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم کی تعمیل میں آنکھ جھپکنے سے قبل تخت بلقیس لا کر پیش کر دینا۔

سوال 3: (الف) صحابی کی تعریف کرتے ہوئے اہل سنت کا صحابہ کرام کے بارے



میں عقیدہ واضح کریں؟

(ب) شیخین سے کیا مراد ہے؟ نیز شیخین کی توہین کا حکم بیان کریں؟

جواب: (الف) صحابی کی تعریف اور صحابہ کے بارے میں اہل سنت کا عقیدہ:

صحابی: وہ شخص ہے جس نے حالت ایمان میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں بیٹھنے کا شرف حاصل کیا ہو اور ایمان کی حالت میں وہ دنیا سے رخصت ہوا ہو۔

صحابہ کے بارے میں عقیدہ: اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قابل احترام، جنتی، کامل الایمان ہیں۔ قیامت کی گھبراہٹ انہیں پریشان نہیں کرے گی، سب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پکے شیدائی و عشاق تھے۔ غیر صحابی خواہ کتنا ہی مقام حاصل کر لے لیکن کسی صحابی کے مقام کو ہرگز حاصل نہیں کر سکتا۔ ان کا گستاخ گمراہ، بددین اور جہنم کا حقدار ہے۔

(ب) شیخین سے مراد: (۱) اہل سیر کے مطابق صحابہ میں سے شیخین سے مراد حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ ان کی توہین کرنا قریب الکفر، بدعقیدگی اور جہنم کی سزا کا حق دار ہونا ہے۔

(۲) فقہاء احناف کے نزدیک حضرت امام ابوحنیفہ اور حضرت امام ابو یوسف رحمہما اللہ تعالیٰ مراد ہیں۔

(۳) محدثین کے نزدیک حضرت امام بخاری اور حضرت امام مسلم رحمہما اللہ تعالیٰ مراد ہیں۔

## حصہ دوم: فقہ

سوال 4: (الف) نماز کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟ وضاحت فرمائیں؟

(ب) کس عمر میں بچے کو نماز سکھائی جائے؟ علماء احناف کا مؤقف واضح کریں۔

(ج) استقبال قبلہ میں نیت، کعبہ کو سجدہ کرنا ہو تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: (الف) شرائط: نماز کی چھ شرائط ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) استقبال قبلہ (۴) وقت (۵) نیت (۶) تکبیر تحریمہ۔

(ب) بچے کو نمازی بنانے کا حکم: آئمہ احناف کا مؤقف ہے کہ جب بچہ کی عمر سات سال مکمل ہو جائے تو گھر کا سربراہ اسے نمازی بنانے کی تلقین کرے جب عمر دس سال کی پوری ہو جائے تو اسے مار کر بھی نماز پڑھائی جاسکتی ہے۔

(ج) استقبال قبلہ کے وقت نیت کعبہ کو سجدہ کرنے کا شرعی حکم: استقبال قبلہ سے جہت قبلہ مراد ہے اور کعبہ کو سجدہ کرنا ہرگز مقصود نہیں ہے۔ سجدہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اور غیر اللہ کو سجدہ کرنا گمراہی یا کفر ہے۔ لہٰذا کعبہ کو سجدہ کرنا حرام ہے اور ایسی نماز مردود ہو گی۔ علم ہونے کے باوجود کوئی شخص کعبہ کو سجدہ کرتا ہے تو یہ کفر ہے اور اس کی نماز مردود ہو گی۔

سوال 5: (الف) وضو کے کتنے اور کون کون سے فرائض ہیں؟

(ب) وضو توڑنے والی چیزیں زینت قرطاس فرمائیں؟

جواب: (الف) فرائض وضو: فرائض وضو چار ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) چہرہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں دھونا۔

(ب) وضو توڑنے والی چیزیں: آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، وہ درج ذیل ہیں:

(۱) سبیلین سے کسی چیز کا خارج ہونا مثلاً پانی، پیشاب یا پاخانہ اور پیپ وغیرہ۔

(۲) جسم کے کسی بھی حصہ سے خون، پیپ یا زرد پانی کا نکل کر بہہ جانا۔

(۳) آنکھ، کان، پستان، ناف وغیرہ سے دانہ بہہ کر پانی کی شکل میں بہہ جانے سے۔

(۴) کھانے یا پانی یا صفراء کی منہ بھر قے آنے سے اور بہتے ہوئے خون کی قے سے بھی۔



(۵) غشی، بے ہوشی یا پاگل پن کی وجہ سے۔

(۶) بالغ کا عین نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا بشرطیکہ وہ نماز رکوع وسجود والی ہو۔

(۷) لیٹ کر یا ٹیک لگا کر یا بیٹھ کر نیند آنے سے۔

(۸) منہ سے ایسا خون برآمد ہو جو تھوک پر غالب ہو۔

سوال 6: (الف) بہتا پانی، ماء مستعمل اور دہ دردہ کی تعریفات لکھیں؟

(ب) کن باتوں سے کنواں ناپاک ہو جاتا ہے؟ تحریر کریں۔

جواب: (الف) بہتا پانی، ماء مستعمل اور دہ دردہ کی تعریفات:

(۱) بہتا پانی: وہ پانی ہے جس میں تنکا پھینکا جائے تو وہ اسے بہالے جائے۔ وہ پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے۔

(۲) ماء مستعمل: وہ پانی ہے جو عبادت مقصودہ یا طہارت کے لیے استعمال میں لایا جاچکا ہو مثلاً وضو وغیرہ کے لیے۔

(۳) دہ دردہ: وہ بڑے حوض جو عموماً مساجد میں تیار کیے جاتے ہیں یا بڑے تالاب یا جنگل کے گڑھے جن کی لمبائی اور چوڑائی دس ہاتھ ہو۔

(ب) جب کنویں میں بڑا جانور گر کر مر جائے مثلاً آدمی، گائے یا بھینس وغیرہ یا چھوٹا جانور کنویں میں گر کر مر جائے پھر وہ پھول جائے یا پھٹ جائے مثلاً چڑیا اور چوہا وغیرہ۔ ان صورتوں میں کنواں ناپاک ہو جاتا ہے۔

سوال 7: (الف) تیمم کے فرائض اور مکمل طریقہ لکھیں؟

(ب) نجاست غلیظہ وخفیفہ کی تعریفات اور حکم تحریر کریں؟

جواب: (الف) تیمم کے فرائض اور اس کا مکمل طریقہ:

تیمم کے فرائض: تیمم کے تین فرائض ہیں: (۱) نیت کرنا (۲) پاک جگہ پر ایک ضرب لگا کر چہرے کا مسح کرنا (۳) دوسری ضرب لگا کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

تیمم کا مکمل طریقہ: جب پانی ایک میل دور ہو یا اس پر دشمن کا قبضہ ہو یا اس کے استعمال کی قدرت نہ ہو تو تیمم کرنے کی اجازت ہے۔ تیمم ایسی چیز سے کیا جائے گا جو پاک ہو اور وہ مٹی کی جنس سے ہو۔ مثلاً حصول طہارت کی نیت کرتے ہوئے پاک مٹی پر ایک ضرب لگا کر چہرے کا مسح کیا جائے اور دوسری ضرب لگا کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کیا جائے گا۔ تیمم، وضو کا خلیفہ ہے لہٰذا نماز، طواف، قرآن کو چھو کر تلاوت کرنے اور سجدہ تلاوت کرنے کے لیے تیمم کیا جاسکتا ہے۔

(ب) اقسام نجاست: اقسام نجاست دو ہیں۔ ان کی تعریفات اور حکم درج ذیل ہیں:

(۱) نجاست غلیظہ: وہ ہے جس کا حکم سخت ہو۔ اس کا حکم یہ ہے کہ جسم یا کپڑے کو ایک درہم کی مقدار سے زیادہ لگ جائے تو اس کا صاف کرنا فرض ہے اور اس کے ساتھ نماز ادا کی تو نماز نہیں ہوگی۔ اگر وہ درہم کے برابر ہو تو اس کا صاف کرنا واجب ہے اور اگر نماز ادا کی تو اس کا اعادہ واجب ہے۔

(۲) نجاست خفیفہ: وہ ہے جس کا حکم سخت نہ ہو۔ اس کا حکم یہ ہے کہ کپڑے کے کسی حصہ یا جسم کے کسی عضو کو لگ جائے تو چوتھائی سے کم حصہ تک معاف ہے مثلاً دامن کو لگی ہو یا ہاتھ کو لگی ہو۔ اگر چوتھائی حصہ کو لگی ہو تو اس کے صاف کیے بغیر نماز درست نہیں ہوگی۔

سوال 8: (الف) کتنے سفر پر نمازِ قصر کا حکم ہے؟ نیز قصر کا معنی تحریر کریں؟

(ب) شرائط جمعہ تحریر فرماتے ہوئے مصر اور فنائے مصر کا مقصد بیان کریں؟

جواب: (الف) قصر کا معنی اور نماز قصر کا شرعی سفر:

قصر کا معنی: لفظ "قصر" کا معنی ہے کم کرنا، چونکہ دوران شرعی سفر چار رکعت والے فرائض کم کر کے دو، دو ادا کیے جاتے ہیں اس لیے اس نماز کو قصر کہا جاتا ہے۔

سفر شرعی کا تعین: وہ سفر جس پر سفر کے احکام نافذ ہوتے ہیں یعنی شرعی سفر کے حامل ہونے کی وجہ سے مسافر پر روزہ کے افطار اور نماز کے قصر کا حکم نافذ ہوتا ہے، وہ ساڑھے ستاون میل کا سفر ہے۔



(ب) شرائط جمعہ: شرائط جمعہ چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) مصر (۲) سلطان وقت یا اس کا نائب قائم کرے (۳) وقت ظہر (۴) خطبہ جمعہ (۵) جماعت یعنی امام کے علاوہ کم از کم تین آدمیوں کا ہونا (۶) اذن عام۔

مصر اور فنائے مصر کا مقصد: نماز جمعہ کی شرائط میں ایک شرط مصر یا قصبہ ہونا بھی ہے۔ اس سے مراد ایسی آبادی ہے جہاں بازار ہوں، ضلع ہو یا حاکم مقرر ہو جو لوگوں کو انصاف مہیا کرتا ہو۔ شہر کے ارد گرد آبادیوں کو فنائے مصر کہا جاتا ہے جہاں قبرستان، اڈہ یا سٹیشن ہو۔ ان میں جمعہ جائز ہے البتہ چھوٹے دیہاتوں میں جمعہ جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

# چوتھا پرچہ: صرف

سوال 1: (۱) اسماء مشتقہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟
(۲) ششم اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر قسم کی ایک مثال لکھیں؟
(۳) مضاعف اور مہموز کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھیں؟

**جواب: (۱) اسماء مشتقہ کی اقسام:**

اسم مشتق وہ ہے جو دوسرے کلمہ سے بنایا گیا ہو مثلاً ضارب۔ اسماء مشتقہ کل چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) اسم فاعل جیسے ضَارِبٌ۔ (۲) اسم مفعول جیسے مَضْرُوْبٌ۔ (۳) صفت مشبہ جیسے مَا اَحْسَنَہٗ وَاَحْسِنْ بِہٖ۔ (۴) اسم ظرف جیسے مَضْرِبٌ۔ (۵) اسم آلہ جیسے مِضْرَبٌ۔ (۶) اسم تفضیل اَضْرَبُ۔

**(۲) ششم اقسام:** حروف اصلیہ اور زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں جنہیں اہل صرف ششم اقسام کہتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال درج ذیل ہے:

(۱) **ثلاثی مجرد:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور زائدہ نہ ہو مثلاً رَجُلٌ، ضَرَبَ۔

(۲) **ثلاثی مزید فیہ:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں کوئی حرف زائد بھی ہو مثلاً حِمَارٌ، اِجْتَنَبَ۔

(۳) **رباعی مجرد:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ ہوں زائدہ نہ ہو مثلاً جَعْفَرٌ، بَعْثَرَ۔



(۴) **رباعی مزید فیہ:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ زائد حروف بھی ہوں مثلاً قِرْطَاسٌ، تَدَحْرَجَ۔

(۵) **خماسی مجرد:** وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو مثلاً سَفَرْجَلٌ۔

(۶) **خماسی مزید فیہ:** وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروف اصلی کے علاوہ زائد حرف بھی ہو مثلاً خَنْدَرِیْسٌ۔

**(۳) مضاعف اور مہموز کی اقسام، تعریفات اور مثالیں:**

**مضاعف:** وہ اسم یا فعل ہے جس کے اصلی حروف کی جگہ میں ایک جنس کے دو حروف ہوں مثلاً مَدٌّ، مَدَّ۔

مضاعف کی دو اقسام ہیں:

(۱) **مضاعف ثلاثی:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں عین اور لام کلمہ کی جگہ ایک جنس کے دو حرف ہوں مثلاً مَدٌّ مَدَّ۔

(۲) **مضاعف رباعی:** وہ کلمہ ہے جس کے چار حروف میں فاء اور لام اول یا عین اور لام ثانی ایک جنس کے ہوں مثلاً صَرْصَرٌ، صَرْصَرَ۔

**مہموز اور اس کی اقسام:** مہموز وہ کلمہ ہے جس کے فاء، عین یا لام کی جگہ میں ہمزہ ہو مثلاً اَمَرَ، اَمْرٌ۔

مہموز کی تین اقسام ہیں، ان میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال درج ذیل ہیں:

(۱) مہموز الفاء: جس کے فاء کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو مثلاً اَمْرٌ، اَمَرَ۔

(۲) مہموز العین: جس کے عین کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو مثلاً سَأَلَ، سُؤَالٌ۔

(۳) مہموز اللام: جس کے لام کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو مثلاً قَرَءَ، قَرْأً۔

سوال 2: (۱) فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کی گردان مع صیغے وترجمہ تحریر کریں؟

(۲) فعل امر حاضر معروف کی گردان مع ترجمہ لکھیں؟

جواب: (۱) گردان فعل مضارع معروف مؤکد بانون ثقیلہ، مع صیغے وترجمہ:

| گردان | ترجمہ | صیغے |
| --- | --- | --- |
| لَیَضْرِبَنَّ | ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک شخص | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لَیَضْرِبَانِّ | ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو شخص | صیغہ تثنیہ مذکر غائب |
| لَیَضْرِبُنَّ | ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد | صیغہ جمع مذکر غائب |
| لَتَضْرِبَنَّ | ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت | صیغہ واحد مؤنث غائب |
| لَتَضْرِبَانِّ | ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں | صیغہ تثنیہ مؤنث غائب |
| لَیَضْرِبْنَانِّ | ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں | صیغہ جمع مؤنث غائب |
| لَتَضْرِبَنَّ | ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
| لَتَضْرِبَانِّ | ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد | صیغہ تثنیہ مذکر حاضر |
| لَتَضْرِبُنَّ | ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد | صیغہ جمع مذکر حاضر |
| لَتَضْرِبِنَّ | ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت | صیغہ واحد مؤنث حاضر |
| لَتَضْرِبَانِّ | ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں | صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر |
| لَتَضْرِبْنَانِّ | ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں | صیغہ جمع مؤنث حاضر |
| لَاَضْرِبَنَّ | ضرور بضرور مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت | صیغہ واحد متکلم |
| لَنَضْرِبَنَّ | ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں | صیغہ جمع متکلم |

(۲) گردان فعل امر حاضر معروف مع ترجمہ:

| گردان | ترجمہ |
| --- | --- |
| اِضْرِبْ | مار تو ایک مرد |
| اِضْرِبَا | مارو تم دو مرد |
| اِضْرِبُوْا | مارو تم سب مرد |
| اِضْرِبِیْ | مار تو ایک عورت |
| اِضْرِبَا | مارو تم دو عورتیں |
| اِضْرِبْنَ | مارو تم سب عورتیں |



سوال 3: درج ذیل کون سے صیغے ہیں، کس سے بنے ہیں اور کیسے بنے ہیں؟

ضَرَبْتُمْ، لِیَضْرِبْنَ، ضُرَبَاءُ، مَضَارِیْبُ، لَیَضْرِبُنَّ۔

جواب: صیغے اور ان کی بناوٹ:

(۱) ضَرَبْتُمْ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد صحیح ہے۔ یہ ضَرَبْتَ سے بنا ہے۔ واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل آخر میں لائے اور ماقبل کو واؤ کی مناسبت سے ضمہ دیا تو ضَرَبْتُوْ بن گیا۔ واؤ سے قبل میم شوی مضمومہ کا اضافہ کیا تاکہ حالت اشباع میں صیغہ واحد متکلم کے ساتھ مشابہت لازم نہ آئے تو ضَرَبْتُمُوْ ہو گیا پھر واؤ کو حذف کر دیا اور میم کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْتُمْ بن گیا۔

(۲) لَیَضْرِبْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسے صیغہ واحد مؤنث غائب لَیَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ تاء حرف مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ یاء لائے جو غائب کے ابتدائی صیغوں میں موجود تھی۔ اس کے آخر میں نون مفتوحہ جو کہ ضمیر جمع مؤنث غائب اور فاعل ہے، کو لے آئے اور نون جمع مؤنث کے تقاضا سے لام کلمہ کو ساکن کر دیا لام مؤکدہ شروع میں لے آئے تو لَیَضْرِبْنَ ہو گیا۔

(۳) ضُرَبَاءُ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ہے۔ اسے ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا اور الف وحدان کو گرا دیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا پھر آخر میں الف ممدودہ علامت جمع تکسیر لائے اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیا جبکہ منع صرف ہونے کی وجہ سے تنوین کو حذف کر دیا اور اعراب کا اجراء ہمزہ پر کیا کیونکہ وسط کلمہ محل اعراب نہیں ہوتا۔ تو اس طرح

ضُرَبَاءُ ہوگیا۔

(۴) مَضَارِیْبُ : صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول (مارے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں) اسے مَضْرُوْبٌ یا مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنی حالت پر چھوڑا، دوسرے کو فتح دیا اور تیسری جگہ الف جمع اقصیٰ کا لائے اور الف کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا۔ تاء ضدیت اور تنوین تمکن کو منع صرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو مَضَارِوْبُ ہوگیا۔ واؤ ساکن مظہر اور اس کا ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَضَارِیْبُ ہوگیا۔

(۵) لَیَضْرِبُنَّ : صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف۔ اسے یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لائے، آخر میں واؤ علامت جمع مذکر اور ضمیر مرفوع متصل لائے پھر نون مشددہ لانے کی وجہ سے واؤ کو التقاء ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا گیا اور اس سے ماقبل کا ضمہ حذف واؤ کو ظاہر کرتا ہے تو اس طرح لَیَضْرِبُنَّ بن گیا۔

سوال 4: درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات اور مثالیں لکھیں؟

(۱) اسم فاعل (۲) فعل جحد (۳) حروف علت (۴) اجوف (۵) فعل (۶) لفیف (۷) اسم جامد۔

**جواب: اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات اور مثالیں:**

(۱) اسم فاعل: وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کی ذات کو ظاہر کرے مثلاً ضَارِبٌ ۔

(۲) فعل جحد: وہ فعل ہے جس کا انکار ماضی کو ظاہر کرے مثلاً لَمْ یَضْرِبْ ۔ اس نے نہیں مارا۔

(۳) حروف علت: وہ حروف ہیں جو مختلف حروف میں تبدیل ہو جاتے ہیں وہ تین ہیں: (۱) واؤ (۲) الف (۳) یاء۔ مثلاً قَالَ، قَوْلٌ، وَقٰی، وَقْیٌ، دَعَا، دَعْوٌ ۔

(۴) اجوف: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ میں حرف علت ہو۔ اگر واؤ ہو تو اجوف واوی ہوگا مثلاً قَوْلٌ، قَالَ ۔ اگر یاء ہو تو اجوف یائی ہوگی مثلاً بَیْعٌ، بَاعَ ۔



(۵) فعل: وہ کلمہ ہے جو خود اپنا معنی بتائے اور تینوں زمانوں میں اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے مثلاً ضَرَبَ ۔ (اس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا)

(۶) لفیف: وہ اسم یا فعل ہے جس کے دو حروف اصلیہ کے مقابل میں حروف علت ہوں۔ اس کی دو اقسام ہیں:

(۱) لفیف مقرون: وہ اسم یا فعل ہے جس میں دو حروف متصل ہوں مثلاً طَیٌّ، طَوٰی ۔

(۲) لفیف مفروق: وہ اسم یا فعل، جس میں دو حروف علت متفرق ہوں مثلاً وَقْیٌ، وَقٰی ۔

(۷) اسم جامد: وہ کلمہ ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنایا جائے مثلاً رَجُلٌ (ایک آدمی)

سوال 5: (۱) مطرد اور شاذ کس کی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کے کتنے ابواب ہیں؟ ہر ایک باب کی ایک ایک مثال لکھیں؟

(۲) تفعیل، افعیلال، فعنلۃ، افعنلال اور افعال کی علامات لکھیں اور مثال دیں؟

**جواب: (۱) مطرد اور شاذ: فعل ثلاثی مجرد کی دو اقسام ہیں: (۱) مطرد (۲) شاذ**

(۱) مطرد: جس کے ابواب کثیر الاستعمال ہوں۔ وہ ابواب تعداد میں پانچ ہیں۔ ان کے ابواب کی مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

(۲) فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ ۔

(۳) فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ ۔

(۴) فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ ۔

(۵) فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ ۔

شاذ: جو قلیل الاستعمال ہوا۔ اس کے کل تین ابواب ہیں جن کی مثالیں درج ذیل

ہیں:

(۱) فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ ۔

(۲) فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے فَضِلَ يَفْضُلُ ۔

(۳) فَعُلَ يَفْعَلُ جیسے كَادَ يَكَادُ ۔

(۲) **ابواب کی علامات اور مثالیں:** ابواب کی بالترتیب علامات اور مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) **تَفْعِيلٌ:** اس کی علامت عین کلمہ مشدد ہونا ہے اور ماضی میں فاء کلمہ سے قبل تاء زائدہ نہیں ہوتی مثلاً صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا ۔

(۲) **اِفْعِيْلَالٌ:** اس میں تکرار لام ہوتا ہے جبکہ لام اول سے قبل الف زائدہ ہوتا ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کے سبب یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے مثلاً اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا ۔

(۳) **فَعْنَلَةٌ:** اس کی علامت عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے مثلاً قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً ۔

(۴) **اِفْعِنْلَالٌ:** اس فعل میں پانچ حروف اصلیہ ہوتے ہیں جبکہ عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے مثلاً اِحْرَنْجَمَ، يَحْرَنْجِمُ، اِحْرِنْجَامًا ۔

(۵) **افعال:** اس کے ماضی اور امر کے آغاز کا ہمزہ قطعی ہوتا ہے اور فعل مضارع معروف میں بھی مضارع کی علامات مضموم ہوتی ہیں مثلاً اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا ۔

سوال 6: (۱) کل ابواب کتنے ہیں؟ ہر قسم کے ابواب کی فقط تعداد لکھیں؟

(۲) اِسْلِنْقَاءٌ اور تَقَلْنُسٌ اصل میں کیا تھے، پھر کیسے بنے؟ وضاحت کریں۔

**جواب: (۱) کل ابواب کی تعداد: ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:**

ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ ابواب ہیں اور شاذ کے تین ابواب ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے کل سات ابواب ہیں۔ ملحق برباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں۔ ملحق بتَدَحْرَجَ کے کل آٹھ ابواب ہیں۔ ملحق بہ احْرَنْجَمَ کے دو ابواب ہیں اور ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا



ایک باب ہے۔ ثلاثی مزید فیہ ملحق باہمزہ وصل کے کل نو ابواب ہیں اور بے ہمزہ وصل کے کل پانچ ابواب ہیں۔ رباعی مجرد کا ایک باب ہے۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں۔

(۲) **اِسْلِنْقَاءٌ:** یہ اصل میں اِسْلِنْقَايٌ تھا، یاء الف کے بعد طرف میں واقع ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کیا گیا تو اِسْلِنْقَاءٌ ہو گیا۔

**تَقَلْنُسٍ:** اس میں فاء کلمہ سے قبل تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہیں۔

سوال 7: درج ذیل کے مختصر مگر جامع جواب قلمبند کریں؟

(۱) مضارع معروف میں علامت مضارع کب مضموم ہوتی ہے؟ اور کب مفتوح؟

(۲) تَتَظَاهَرُوْنَ سے تَظَاهَرُوْنَ کس قاعدہ کے تحت بنا ہے، قاعدہ تحریر کریں؟

(۳) جس باب کا لام کلمہ مشدد ہو اس کے امر میں کتنے طریقے جائز ہیں؟ اور وہ کون سے ہیں تحریر کریں؟

(۴) اِفَّعُّل اور اِفَّاعُل مستقل ابواب ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں تو اصل میں کیا تھے اور کیسے بنے؟

(۵) غیر ثلاثی مجرد سے تفضیل کا معنی کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے مثالوں سے وضاحت کریں؟

جواب: (۱) قاعدہ: فعل ماضی چار حرفی ہو تو اس کے فعل مضارع معروف میں علامات مضارع مضموم ہوں گی ورنہ مفتوح ہوں گی۔

(۲) قاعدہ: باب تَفَعُّل، تَفَاعُل اور تَفَعْلُل کے مضارع پر تاء زائد داخل ہو تو اسے گرانا جائز ہے۔ اسی قاعدہ کے مطابق تَتَظَاهَرُوْنَ کو تَظَاهَرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) جس باب کا لام کلمہ مشدد ہو تو اس کے فعل مضارع مجزوم اور فعل امر میں تین طرح پڑھنا جائز ہے بالادغام، بلاادغام۔ ادغام کی صورت میں فتح اور کسرہ مثلاً لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يَحْمَرْ، اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ ۔ اگر لام کلمہ کا ماقبل مضموم ہو تو اس کے تابع کرتے ہوئے لام کلمہ پر ضمہ پڑھنا بھی جائز ہے مثلاً مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ ۔

(۴) یہ دونوں ابواب دراصل بے ہمزہ وصل کے باب تَفَعُّل اور تَفَاعُل ہیں۔جس طرح اِطَّهَّرَ دراصل تَطَهُّرٌ اور اِثَّاقُلٌ دراصل تَثَاقُلٌ تھے۔لاء کو فاء کلمہ کی جنس کیا پھر تاء کو تاء میں ادغام کیا اور ابتدا سکون سے ممکن نہیں ہے لہٰذا شروع میں ہمزہ وصل لے آئے تو اِطَّهُّرٌ اور اِثَّاقُلٌ ہو گئے۔

(۵) غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آتا۔جس باب سے اسم تفضیل کا معنی لینا مقصود ہو اس کے مصدر کے شروع میں مَابِهٖ یا اَشَدُّ لگاتے ہیں مثلاً مَابِهِ الْاِجْتِنَابُ اور اَشَدُّ اِجْتِنَابًا ۔

☆☆☆☆☆



## ﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

# پانچواں پرچہ: نحو

سوال ۱: (الف) درج ذیل اصطلاحات نحویہ کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

(۱) جملہ انشائیہ (۲) معرب (۳) مؤنث (۴) مرکب بنائی (۵) مفعول مطلق (۶) اسم تفضیل (۷) غیر منصرف۔

(ب) اقسام اسم متمکن بوجوہ اعراب کی کل تعداد بتا کر صرف چار کی تعریفات اور مثالیں تحریر کریں؟

(ج) تانیث کی علامات مع امثلہ بیان کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات نحویہ کی تعریفات مع امثلہ:

(۱) جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے، اس کی دس اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) امر ہو مثلاً اِضْرِبْ ۔ (۲) نہی ہو مثلاً لَاتَضْرِبْ ۔ (۳) تمنی ہو مثلاً لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ ۔ (۴) استفہام ہو مثلاً هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ؟ (۵) ترجی ہو لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ ۔ (۶) عقود ہو مثلاً بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ ۔ (۷) ندا ہو مثلاً يَا اَللّٰهُ ۔ (۸) عرض ہو مثلاً اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا ۔ (۹) قسم ہو مثلاً وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا ۔ (۱۰) تعجب ہو مثلاً مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ ۔

(۲) معرب: وہ اسم ہے جس کی آخری حرکت مختلف عاملوں کے باعث تبدیل ہو جائے مثلاً جَاءَ زَيْدٌ، رَاَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ ۔

(۳) مؤنث: وہ اسم ہے جس میں علامات تانیث میں سے کوئی پائی جائے۔

(۴) مرکب بنائی: وہ مرکب غیر مفید ہے جو دو اسموں سے مل کر بنا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو شامل ہو مثلاً اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک۔

(۵) مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے قبل فعل ہو اور یہ مصدر اس کے معنی کے ساتھ ہو مثلاً ضَرَبْتُ ضَرْبًا ۔

(۶) اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی کی زیادتی دوسروں کی نسبت زیادہ پائی جائے مثلاً اَضْرَبُ ۔

(۷) غیر منصرف: وہ اسم معرب ہے جس میں منع صرف کے دو اسباب یا ایک سبب جو دو کے قائمقام ہو پایا جائے مثلاً اَحْمَدُ ۔ غیر منصرف کے اسباب نو ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ (۵) عجمہ (۶) جمع (۷) ترکیب (۸) وزن فعل (۹) الف نون زائدتان۔

(ب) اعراب کے لحاظ سے اقسام اسم متمکن: اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام ہیں جن میں سے چند ایک کی تعریفات اور مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) مفرد منصرف صحیح: وہ اسم ہے جو تثنیہ و جمع نہ ہو، نہ غیر منصرف ہو اور اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔ اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتحہ لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے مثلاً جَاءَ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا، وَمَرَرْتُ بِزَيْدٍ ۔

(۲) جمع مذکر مکسر: وہ اسم مذکر ہے جس کے واحد میں تبدیلی کر کے جمع بنائی گئی ہو مثلاً رِجَالٌ ۔ اس کے بھی تینوں اعراب لفظی آتے ہیں جیسے جَاءَ رِجَالٌ، رَأَيْتُ رِجَالًا، وَمَرَرْتُ بِرِجَالٍ ۔

(۳) مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح: وہ اسم واحد ہے جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو مثلاً دَلْوٌ ۔

(۴) اسماء ستہ مکبرہ: وہ چھ اسماء جو تصغیر کی صورت میں نہ ہوں، وہ چھ اسماء یہ ہیں (۱) اَبٌ (۲) اَخٌ (۳) حَمٌ (۴) هَنٌ (۵) فَمٌ (۶) ذُوْمَالٍ ۔ ان کا اعراب بالحرف آتا ہے۔ یعنی رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ مثلاً جَاءَ اَبُوْكَ رَأَيْتُ اَبَاكَ وَمَرَرْتُ بِاَبِيْكَ ۔



(ج) علامات تانیث اور ان کی مثالیں: علامات تانیث چار ہیں: (۱) تاء ملفوظہ مثلاً طَلْحَةُ ۔ (۲) تاء مقدرہ مثلاً اَرْضٌ ۔ (۳) الف مقصورہ آخر میں ہو مثلاً حُبْلٰی (۴) الف ممدودہ مثلاً حَمْرَاءُ ۔

سوال 2: (الف) افعال ناقصہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا کی ترکیب تحریر کریں؟

(ب) بدل کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(ج) فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریفیں کر کے فعل معروف کا عمل تحریر کریں؟

جواب: (الف) افعال ناقصہ اور ان کی تعداد: افعال ناقصہ کل سترہ ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) كَانَ (۲) صَارَ (۳) ظَلَّ (۴) بَاتَ (۵) اَصْبَحَ (۶) اَضْحٰی ۔ (۷) اَمْسٰی (۸) عَادَ (۹) آضَ (۱۰) غَدَا (۱۱) رَاحَ (۱۲) مَازَالَ (۱۳) مَا انْفَكَّ (۱۴) مَا بَرِحَ (۱۵) مَافَتِئَ (۱۶) مَا دَامَ (۱۷) لَيْسَ ۔

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا کی ترکیب: کان فعل از افعال ناقصہ رافع اسم و ناصب خبر۔ زید مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً اسمش، قائما مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی منصوب لفظاً خبرش، کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(ب) اقسام بدل، تعریفات اور مثالیں: بدل وہ تابع ہے جو نسبت میں خود مقصود ہوتا ہے۔ اس کی چار اقسام ہیں جن کی تعریفات اور مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) بَدَلُ الْكُلِّ: وہ بدل ہے جس کا مدلول اور مبدل منہ کا معنیٰ ایک ہی ہوتا ہے مثلاً جَاءَنِیْ زَيْدٌ اَخُوْكَ (میرے پاس زید تیرا بھائی آیا)

(۲) بَدَلُ الْبَعْضِ: جس کا مدلول، مبدل منہ کا جز ہوتا ہے مثلاً ضُرِبَ زَيْدٌ رَاْسُهٗ ۔

(۳) بَدَلُ الْاِشْتِمَالِ: وہ بدل جس کا مدلول مبدل منہ سے متعلق ہوتا مثلاً سُلِبَ زَيْدٌ ثَوْبُهٗ ۔

(۴) بدل الغلط: وہ بدل ہے جو غلطی کے بعد دوسرے لفظ کے ساتھ ذکر کیا جائے مثلاً مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ ۔

(ج) فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریفات مع عمل فعل معروف:

فعل معروف: یہ وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو۔ اس طریقہ سے کہ وہ اس کے ساتھ قائم ہو اور اس پر واقع نہ ہو مثلاً قَامَ زَيْدٌ، ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا ۔

عمل فعل معروف: فعل معروف خواہ لازم ہو یا متعدی اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔ وہ چھ اسماء یہ ہیں: (۱) مفعول مطلق مثلاً قَامَ زَيْدٌ قِيَامًا (۲) مفعول فیہ جیسے صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (۳) مفعول معہ جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (۴) مفعول لہ جیسے: اِكْرَامًا لِزَيْدٍ، ضَرَبْتُهُ تَادِيبًا (۵) حال جیسے جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا (۶) تمیز جیسے طَلَبَ زَيْدٌ نَفْسًا ۔

فعل مجہول: یہ وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت نائب فاعل کی طرف ہو۔

عمل فعل مجہول: فعل مجہول اپنے نائب فاعل کو رفع دیتا ہے اور چھ مفعولات کو نصب دیتا ہے مثلاً ضُرِبَ زَيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ الْاَمِيْرِ ضَرْبًا شَدِيْدًا فِيْ دَارِهٖ تَادِيبًا وَالْخَشَبَةَ ۔

سوال3: (الف) مَا اور لَا مشابہ لَيْسَ کا عمل مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) فعل مضارع کو نصب اور جزم دینے والے حروف تحریر کریں اور درج ذیل مثالوں کا معنی تحریر کریں؟

(۱) لَنْ تَخْرُجَ زَيْنَبُ ۔ (۲) اَنْتِ عَائِشَةُ ۔

(ج) عوامل معنویہ کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) مَا اور لَا مشابہ لَيْسَ کا عمل اور مثالیں: مَا اور لَا مشابہ لَيْسَ دونوں لَيْسَ والا عمل کرتے ہیں یعنی اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں مثلاً مَا زَيْدٌ قَائِمًا، لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْكَ ۔



(ب) فعل مضارع کو نصب اور جزم دینے والے حروف: فعل مضارع کو نصب دینے والے چار حروف ہیں: (۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) كَيْ (۴) اِذَنْ ۔ مثلاً اُرِيْدُ اَنْ تَقُوْمَ ۔

فعل مضارع کو جزم دینے والے پانچ حروف ہیں: (۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) لامِ امر (۴) لائے نہی (۵) اِنْ شرطیہ ۔ مثلاً لَمْ يَنْصُرْ، لَمَّا يَنْصُرْ، لِيَنْصُرْ، لَا تَنْصُرْ، اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ ۔

مثالوں کا ترجمہ: (۱) زینب ہرگز نہیں نکلے گی۔ (۲) آپ عائشہ ہیں۔

(ج) عوامل معنویہ کی اقسام اور امثلہ: عوام معنویہ کا مطلب ہے کہ عامل لفظوں میں نہیں ہیں۔ عوامل معنویہ کی دو اقسام ہیں:

(۱) ابتداء: عامل لفظی سے خالی ہونا مبتداء اور خبر کو رفع دیتا ہے مثلاً زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) اس مثال میں زید مبتداء ہے اور قائم خبر ہے اور دونوں ابتداء یعنی عامل لفظی سے خالی ہونے کی وجہ سے مرفوع ہیں۔

(۲) فعل مضارع کا نواصب وجوازم سے خالی ہونا اسے رفع دیتا ہے مثلاً يَضْرِبُ زَيْدٌ، يَضْرِبُ فعل مضارع اور مرفوع ہے ابتداء کی وجہ سے۔

سوال4: (الف) اسم معرفہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) مرکب منع صرف کی تعریف مع مثال بیان کریں؟ نیز ضمیر مجرور متصل اور ضمیر منصوب متصل کی گردان تحریر کریں؟

(ج) مستثنیٰ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم معرفہ کی تعریف اور اقسام مع امثلہ: اسم معرفہ وہ ہے جو کسی خاص چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ اس کی سات اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) ضمائر مثلاً هُوَ وغیرہ (۲) اعلام مثلاً زید وغیرہ (۳) اسماء اشارات مثلاً ذا وغیرہ (۴) اسماء موصولہ مثلاً اَلَّذِيْ وغیرہ (۵) معرفہ الف لام سے مثلاً اَلرَّجُلُ (۶) نکرہ جب ان پانچ قسموں کی طرف مضاف ہو مثلاً غُلَامُ الَّذِيْنَ، غُلَامُ هٰذَا، غُلَامُ زَيْدٍ، عِنْدِيْ غُلَامُ الرَّجُلِ ۔ (۷) معرفہ بحرف ندا مثلاً يَا رَجُلُ ۔

(ب) مرکب منع صرف کی تعریف و مثال: منع صرف وہ مرکب ہے جس میں غیر منصرف کے اسباب میں سے دو پائے جائیں یا ایک پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو مثلاً اَحْمَدُ ۔اس میں وزن فعل اور علم دو سبب پائے گئے ہیں۔

ضمیر مجرور متصل کی گردان: لِیْ، لَنَا، لَكَ، لَكُمَا، لَكُمْ، لَكِ، لَكُمَا، لَكُنَّ، لَهُ، لَهُمَا، لَهُمْ، لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ ۔

گردان ضمیر منصوب متصل: اِیَّایَ، اِیَّانَا، اِیَّاكَ، اِیَّاكُمَا، اِیَّاكُمْ، اِیَّاكِ، اِیَّاكُمَا، اِیَّاكُنَّ، اِیَّاهُ، اِیَّاهُمَا، اِیَّاهُمْ، اِیَّاهَا، اِیَّاهُمَا، اِیَّاهُنَّ ۔

(ج) مستثنیٰ کی تعریف، اقسام اور مثالیں:

مستثنیٰ: مستثنیٰ وہ لفظ ہے جو حروف استثناء کے بعد واقع ہو۔ حروف استثناء گیارہ ہیں:
(۱) اِلَّا (۲) غَیْرَ (۳) سِوٰی (۴) حَاشَا (۵) خَلَا (۶) عَدَا (۷) مَا خَلَا (۸) مَا عَدَا (۹) لَیْسَ (۱۰) لَایَكُوْنُ (۱۱) سِوَاء ۔

مستثنیٰ کی دو اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) مستثنیٰ متصل: یہ وہ مستثنیٰ ہے جسے اِلَّا وغیرہ سے متعدد سے خارج کیا جائے مثلاً جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا ۔

(۲) مستثنیٰ منقطع: یہ وہ مستثنیٰ ہے جسے اِلَّا وغیرہ کے بعد ذکر کیا جائے لیکن وہ متعدد سے خارج نہ کیا گیا ہو مثلاً جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا ۔

سوال 5: (الف) اضافت کی اقسام مع امثلہ بیان کریں؟

(ب) منادیٰ کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ج) افعال مقاربہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ان کا عمل مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اضافت کی تعریف، اقسام اور امثلہ: حرف جر مقدر کے ذریعے ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کو اضافت کہا جاتا ہے۔ پہلے اسم کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔

اضافت کی تین اقسام ہیں:



(۱) اضافت لامی: جس میں حرف جر لام مقدر ہو مثلاً غُلَامُ زَیْدٍ اصل میں غُلَامٌ لِزَیْدٍ تھا۔

(۲) اضافت منی: جس میں حرف جر مِن پوشیدہ ہو مثلاً خَاتَمُ فِضَّةٍ اصل میں خَاتَمٌ مِنْ فِضَّةٍ ۔

(۳) اضافت فوی: جس میں حرف فی مقدر ہو۔

(ب) منادیٰ کی تعریف اور حرف نداء:

منادیٰ: وہ اسم ہے جسے حرف ندا کے ساتھ پکارا جائے مثلاً یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ حروف ندا پانچ ہیں: (۱) یَا (۲) اَیَا (۳) ھَیَا (۴) اَیْ (۵) ہمزہ مفتوحہ۔

(ج) فعل مقاربہ کی تعریف، افعال مقاربہ اور مثالیں:

فعل مقاربہ: وہ فعل ہے جس میں قربت کے معنی پائے جائیں۔ وہ تعداد میں چار ہیں:

(۱) عَسٰی مثلاً عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَخْرُجَ ۔

(۲) كَادَ ۔

(۳) كَرَبَ ۔

(۴) اَوْشَكَ ۔

☆☆☆☆☆

## ﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

# چھٹا پرچہ: عربی

سوال 1: درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) فرعی الغنم وقام بخدمة اسرته وخرج تاجرًا مع عمه ابی طالب الی الشام وهو فی الثالثة عشر من عمره وشهد حلف الفضول للامن والسلام وهوا بن خمس عشرة سنة وكان احسن الناس خلقا واصدقهم حديثًا اعظمهم امانة وابعدهم عن الفواحش والمناكير وشارك الكثيرين فی التجارة وتعامل معهم فعرف للقلب الصادق الامين .

(ب) كان قد بايع رسول الله صلی الله عليه وسلم عدد من رجال الاوس والخزرج ونسائهما بالعقبتين الاولیٰ والثانية وعاهدوه بانهم سيمنعونه ويدفعون عنه فعلمت به قريش فغضبوا ودبروا مؤامرة ليقتلوه فعصمه الله وهاجر الی يثرب مع صاحبه الحفی ورفيقه الوفی ابی بكر الصديق ونزلا بغار ثور واقاما به ثلاثة ايام وفشلت قريش فی الفتك به والقبض عليه وكان امر الله مفعولا .

(ج) باكستان غنية بالمواد الغذائية وخاصة من ماحية الثروة الحيوانية كما ان باكستان مكتفية بذاتها فی مجال الاغذية والحبوب فانها تنتج اجود انواع القمح والرز والعشير والذرة والحمص والعدس والفول والباقلا والفاصوفيا والسكر .

جواب (الف) ترجمہ: پس آپ نے بکریاں چرائیں اور اپنے اہل خانہ کی خدمت کی۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ تجارت کے لیے شام کی طرف گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاہدہ حلف الفضول میں امن وسلامتی کے لیے شرکت کی



اور اس وقت آپ ایک پندرہ سالہ لڑکے تھے۔ آپ لوگوں میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے زیادہ اچھے، بات میں سب سے زیادہ سچے، امانت میں سب سے زیادہ عظیم اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں میں سب سے زیادہ دور رہنے والے تھے۔ آپ نے بہت سے لوگوں سے مل کر تجارت کی اور لین دین کیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(ب) اوس اور خزرج کے بہت سے مردوں اور عورتوں نے بیعت عقبہ اولیٰ اور بیعت عقبہ ثانیہ میں آپ کی بیعت کی۔ انہوں نے آپ سے وعدہ کیا کہ وہ آپ کی حمایت اور دفاع کریں گے۔ پس قریش کو جب اس بات کا پتہ چلا تو وہ غضبناک ہو گئے اور آپ کو قتل کرنے کی سازش کرنے لگے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو بچا لیا اور قریش آپ کو تلاش کرنے اور پکڑنے میں ناکام ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

(ج) پاکستان غذائی اشیاء سے مالا مال ہے، خاص طور پر حیوانی دولت کے لحاظ سے جیسا کہ پاکستانی غذاؤں، اجناس اور دالوں میں خود کفیل ہے۔ پس یہ بہترین قسم کی گندم، چاول، جو، مکئی، چنے، مسور، سرخ لوبیا، سفید لوبیا، سویابین اور چینی بھی پیدا کرتا ہے۔

سوال 2: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

(۱) یافاطر الخلق البدیع وكافلا — رزق الجميع سحاب جودك هاطل
(۲) عظمت صفاتك ياعظيم فحل ان — يحصی الثناء عليك فيها قائل
(۳) ارسلت بالتوراة موسیٰ مرشدا — وابن البتول فعلم الانجيلا
(۴) وفجرت ينبوع البيان محمدًا — فسقی الحديث وناول التنزيلا
(۵) واذا المعلم لم يكن عدلا مشی — روح العدالة فی الشباب ضئيلا
(۶) نبی كان يجلو الشك عنا — بما يوحی اليه وما يقول
(۷) فلم نرمثله فی الناس حيا — وليس له من الموتی عديل

جواب ترجمہ اشعار: مندرجہ بالا اشعار کا بالترتیب ترجمہ درج ذیل ہے:

(۱) اے خالق کائنات اور تمام مخلوق کے رزق رساں تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار رہتا

ہے۔

(۲) اے عظیم! تیری صفات عظیم ہیں، پس محال ہے کہ کوئی تیری صفات بیان کر سکے۔

(۳) تو نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات دے کر پیشوا بنایا اور ابن بتول (عیسیٰ علیہ السلام) کو انجیل کی تعلیم دی۔

(۴) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بیان کا چشمہ جاری کر دیا اور انہیں حدیث سے سیراب کیا اور قرآن عطا کیا۔

(۵) اگر معلم عادت نہ ہو تو نوجوان کے اندر عدالت کی روح کمزور پڑ جاتی ہے۔

(۶) آپ ایسے نبی ہیں جو وحی اور اپنے فرمان سے ہم سے شک دور کرتے ہیں۔

(۷) ہم نے زندہ لوگوں میں آپ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور مردوں میں بھی آپ کی مثل نہیں ہے۔

سوال 3: درج ذیل عنوانات پر عربی میں مضمون لکھیں؟

(۱) رسالة البنت الى الوالد ۔ (۲) رسالة صديقة الى صديقتها ۔

(۳) على المرتضىٰ رضى الله عنه ۔ (۴) محمد بن القاسم الثقفى ۔

جواب: (۱) رسالة البنت الى الوالد الكريم ۔

۵۲ یونیو ۱۴۳۵ھ

25 جون 2014ء

بسم الله الرحمن الرحيم

المدرسة الحكومية الثانوية، بكراجى

والدى الكريم اطال الله عمر كم، السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

فقد تلقيت رسالة كم فى المؤرخة الثامن من الشهر الماضية فاطلعت على الاخبار السارة عن سلامة الاسرة وارتقاء كم فاهننتكم واشكر الله تعالىٰ، يا والد العزيز! اقول لكم بان اطلب منكم مائعان روبية من الكتب الدرسية والادوات الاخرى ۔



ولكم اطيب التحيات والتمنيات ودمتم

بنتكم

(۲) رسالة صديقة الى صديقتها ۔

۵۲ یونیو ۱۴۳۵ھ

25 جون 2014ء

بسم الله الرحمن الرحيم

۲۵ رمضان الكريم' المدرسة الحكوميه الثانوية، بلاهور

صديقتى منيره يوسف! اطال الله عمر كن، السلام عليكم ورحمة الله!

فانتهر فرصة حلول عيد الفطر المبارك لك عن اطيب التمنيات راجنًا من الله تعالىٰ ان بعيده عليك مائة مرة ويجعله اعظم الاعداد وبركة وبشرىٰ صادقة بلا عياد القادمة وانت بالعز والسرور واتمنى لك كما يتمنى الشاعر لصديقه فائلا بعيده الفطر ذى البركات اهدى لحضرتك الهناء مع السلام وارجوان يعود بكل عزو اقبال عليك ۔

بكل عام انتم بخير

صديقة مخلصة

(۳) سيدنا على المرتضىٰ كرم الله وجهه الكريم ۔

ولادته: هو اب ابو الحسنين بن ابى طالب رضى الله تعالىٰ عنه ولد قبل الهجرة النبوية باحدى وعشرين سنة وسنة الثلاثين من مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، وقد سمعته امه فاطمة بنت اسد حيدرة وسماه ابوطالب (ابوه) عليًا ولقبه رسول الله صلى الله لعيه وسلم "ابا تراب" والقابه الاخرى اسد الله والمرتضىٰ ۔

اسلامه وشجاعته: ونشاء على رضى الله تعالىٰ عنه مع الرسول صلى

الله عليـه وسلم فى اسرته تخفيفًا عن ابيه الذى كان شيخا وهو اسلم اولا من الـصبيان بعد اسلام ام المؤمنين سيدة خديجة الكبرىٰ رضى الله تعالىٰ عنها، وكان خاطر نفسه من اجل الرسول صلى الله عليه وسلم ليلة الهجرة حين نـام عـلـى فراشه ليردَّ الامانات الى اهلها التى كانت عند رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل مكة .

اشعاره: وكان على شاعرًا وقال فى ثناء الله تعالىٰ .

يَـا فَـاطِرَ الْـخَلْقِ الْبَدِيْعِ وَكَـافِلا ۔۔۔ رِزْقَ الْجَمِيْعِ سَحَابُ جُوْدِكَ هَاطِلُ

عَـظُـمَتْ صِفَاتُكَ يَا عَظِيْمُ فَجَلَّ اَنْ ۔۔۔ يُـحْـصِـىْ الثـنـاء عـليك فيها قَائِلُ

يَامُوْجَـد الْاَشْيَـاء مـن يسعى الى ۔۔۔ اَبْـوَابِ غَيْـرِكَ فَهُوَ غِرٌ جَاهِـلُ

شهـادته: وابلى بلاء فى الدفاع عن الاسلام ورسوله وشهد الغزوات النبوية كلها غير تبوك فقد خلفه الرسول على مدينة وكان يحبه ويكرمه، وكـان زوج فـاطـمة الـزهـراء رضـى الله تـعالىٰ عنها بنت الرسول وبويع بـالـخلافة يوم استشهد خليفة الراشد عثمان بن عفان رضى الله تعالىٰ عنه واستـمـر عـلـى الامة والـخـلافة الى استهشد فى رمضان عام اربعين من الهجرة بجامع الكوفة .

مـكـان عـلـمـه: كـان عـلـى رضى الله تعالىٰ عنه عالما كاملا للقرآن والـحـديث ومفسر اللقرآن والسنة وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فـى عـلـو عـلـمـه: انـا مدينة العلم وعلى بابها . وقال رضى الله تعالىٰ عنه لوفسرت فاتحة القرآن لمئت بمواده سبعين بعيرًا .

(۴) محمد بن قاسم الثقفى .

كـان مـحـمـد بن قاسم الثقفى اميرا شجاعا، ان ملك جزيرة الياقوت كـان قداهدى الى الحجاج امير العراقيين نـسـوة مسلمات ولدن فى بلاده ومـات اجـدادهن واباء هن كانوا تجارًا، فعرض للسفينة التى كن فيها قوم



مـن قـراصـق ديبل فأخذوا السفينة بما فيها من النسوة والصبيان واليتامىٰ والاشيـاء الاخـرى فـعادت امرأة وكانت من بنى يربوع "حجاج" فوصله ذلك فـقـال: يـا لبيك! فـارسـل الـى داهـر ملك السند يسئله انقاذ النسوة ولـكـنـه رفـض قـائـلا بـأنـه لايقدر على القراصنة الذين كانوا قد اخذوا السفينة .

فـارسـل الحجاج عبيد الله بن نبهان ثم بديل بن طهفة لانقاذهن فقتلا فـاخـتـار محمد بن القاسم بن محمد لمهمة السند وضم اليه ستة الاف من جـنـود الشام وجهـزه بـكـل مـا احتـاج اليه حتى الخيوط والابرو المال والـغـذاء واقـام مـحمد بمدينة شراز اياما حتى افاه الحجاج بما اعدله ثم اتـجـه مـحـمد الى مكران ومن هناك الى بنبور ففتحها ثم وصل الى ديبل حيـث وافتـه السفن التى كانت تحمل الجنود والسلام بمافيه "العروس" الـمـنـجـنـيق الـمـعروف الذى كان يعمل لتسغيله خمس مائة من الجنود الـمـدربيـن على استخدامه فنصبوه ورموابه القذائف حتى فتحت المدينة وهرب عاملها وبنى بها محمد مسجداً كان اول مسجد فى المنطقة .

ثـم اخـذ مـحمد يفتح مدينة بعد اخرى من مدن السند حتى عبر نهر مهـران حيث قامت معركة حاسمة بينه وبين داهر الذى قتل فانهزه جيشه وبـقـتـلـه ثـم انـتـصـر مـحمد بن القاسم على السند واتجه نحو ملتان التى سـميـت فرج بيت الذهب فحاصرها حتى سقطت استسلم اهلها وحصل مـحـمـد عـلى الغنائم الكثيرة من فرج بيت الذهب والتى كانت ضعف ما انـفـقـه الحجاج على مهمة السند فبعث محمد الغنائم الى الحجاج الذى قـال حيـن راهـا شـفـيـنـا غيظنا وادركنا ثارناً وازددنا ستين الف الف درهم ورأس داهر .

ويـمتاز ابن القاسم فى مواهبه القيادية باهتمامه الدقيق بالنظم الاراية

للمناطق المفتوحة واثارة بواعث الايمان الراسخ فی نفوس جنوده بالاضافة الی سیاسة الحکمیة فی البلاد المفتوحة وتعامه السخی الکریم مع اهلها ۔

سوال 4: (الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) مومن جھوٹ نہیں گھڑتا۔ (۲) غار حراء سے علم کی روشنی پھوٹی۔ (۳) مجھے آپ کا خط ملا۔ (۴) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۵) ہم نے لاہور کی بادشاہی مسجد دیکھی۔ (۶) میں پاکستانی ہوں۔

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) ضریع (۲) عدیل (۳) مریح (۴) اسرة (۵) حجاب (۶) حدیقة ۔

(ج) درج ذیل سوالوں کا عربی میں جواب تحریر کریں؟

(۱) من هو اکمل المؤمنین ایماناً؟ (۲) من هو اول ایمانا وسلاما؟ (۳) این ومتی ولد سیدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم! ۔

جواب: (الف) جملوں کی عربی:

(۱) المؤمن لایفتری الکذب ۔ (۲) انفجر ضوء العلم من غار حراء ۔ (۳) تلقیت رسالتك ۔ (۴) الله یحب المحسنین ۔ (۵) لقد زرنا المسجد المکی بلاهور ۔ (۶) انا باکستانی ۔

(ب) عربی الفاظ کا جملوں میں استعمال:

| الفاظ | عربی جملوں میں استعمال |
|---|---|
| ضَرِیْعٌ | رأیت ضریع رسول الله صلی الله علیه وسلم ۔ |
| عَدِیْلٌ | لیس النبی عدیلاً ۔ |
| مریح | السفر بالقطار مریح |



| | |
|---|---|
| اسرة | اطلع جمیل علی سلامة الاسرة |
| حجاب | نزلت اية الحجاب للنساء |
| حدیقة | زرنا حدیقة الحیوانات بلاهور ۔ |

(ج) سوالات کے عربی میں جوابات:

(۱) الذی احسنهم خلقاً ۔

(۲) هو ابو بکر الصدیق رضی الله عنه ۔

(۳) ولد سینا محمد صلی الله علیه وسلم بمکة المکرمة فی العشرین من شهر ابریل ۵۷۱ء

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

# پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں؟

(الف) فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

جواب: پس جب اس نے جنم دیا تو اس نے کہا! اے میرے رب بیشک میں نے لڑکی کو جنم دیا اور اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے اور اس کو جو اس نے جنا۔ نہیں اس کا مانگا ہوا لڑکا بہتر ہے اس لڑکی سے۔ اور بیشک میں اس کا نام مریم رکھا اور بیشک میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے۔

(ب) یَّوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ قف اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ترجمہ: اس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے کالے۔ بہر حال وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا کفر کیا تم نے ایمان لانے کے بعد؟ پس چکھو تم عذاب بسبب اپنے کفر کے۔ وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(ج) اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا ۝



ترجمہ: تم جہاں بھی ہو موت تمہیں پالے گی اگر چہ تم مضبوط قلعوں میں بند ہی ہو اور اگر پہنچے انہیں کوئی بھلائی تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اگر پہنچے انہیں کوئی برائی تو کہتے ہیں یہ تمہاری طرف سے ہے۔ تم فرما دو کہ یہ تمام اللہ کی جانب سے ہے تو اس قوم کو کیا ہے کہ بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں۔

(د) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰی بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ۝

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور حمایت کفر پر ہی مرے تو ہر گز ان میں سے کسی ایک سے زمین کے برابر سونا قبول نہیں کیا جائے گا اگر وہ اپنی جان چھڑانے کو دیں۔ یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مدد کرنے والا نہ ہو گا۔

سوال نمبر 2: درج ذیل آیات کا اردو ترجمہ خوش خط لکھیں؟

(الف) اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا ۝

جواب، ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا اس بات کو کہ اس کے ساتھ شریک کیا جائے اور کفر سے کم درجے کا گناہ جس کے لیے چاہے معاف فرما دیتا ہے تو جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اس نے (اللہ پر) بہت بڑا گناہ باندھا۔

(ب) وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ترجمہ: اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک جانے کی طاقت رکھے اور جس نے انکار کیا تو اللہ عالمین سے بے پرواہ ہے۔

(ج) اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۝

ترجمہ: بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کا مال ظلم کے ساتھ بے شک وہ پیٹوں میں

آگ بھرتے ہیں اور عنقریب وہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

(د) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہیں بے نیاز کرسکیں گے ان کے مال اور نہ ہی ان کی اولاد اللہ سے کچھ بھی اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔

سوال نمبر3: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

جواب: غُزًّی، قتل کرنے والے۔ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ، کمزور لوگ۔ اَلثُّلُثٰنِ، دو تہائی۔ اَلْهُدٰی، رہنمائی کرنا۔ لَمْ نَسْتَحْوِذْ، ہم نے غلبہ نہیں پایا۔ فَتَبَیَّنُوْا، خوب وضاحت کرلو۔ سُلْطَانًا، بادشاہ۔ اَلدَّرْكِ الْاَسْفَلِ، نچلا ٹھکانہ۔ اَلصّٰعِقَةِ، کڑک۔ لَنْ یَّسْتَنْكِفَ، ہرگز نہیں انکار کرے گا وہ ایک مرد۔ اَلشُّحُّ، کنجوسی۔ اَلرَّقَبَةُ، گردن۔

(ب) درج ذیل کے صیغے حل کریں؟

جواب: نُزِّلَ، باب تفعیل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔ كَفَرُوْا، باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے جمع مذکر غائب فعل ماضی اور ان کا صیغہ۔ شَدِیْدٌ، صیغہ صفت مشبہ۔ لَایَخْفٰی، واحد مذکر غائب نفی فعل مضارع معروف ناقص یائی کا صیغہ ہے۔ یَشَاءُ، باب فَتَحَ اور یَفْتَحُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ مطرد کے ابواب سے ہے۔ تَشَابَهَ، باب تفاعل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ یَعْلَمُ، باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے واحد مذکر فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ رَاسِخُوْنَ، صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ہفت اقسام سے صحیح ہے۔

☆☆☆☆☆



﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

# دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر1: درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) عن عائشة رضی الله عنها قالت قال النبی صلی الله علیه وسلم لاهجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية واذا استنفرتم فانفروا ۔

جواب، ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور نیت باقی ہے۔ اور جب تمہیں (جہاد کے لیے) نکالا جائے تو چل پڑو۔

(ب) قال حفظت رسول الله صلی الله علیه وسلم دع ما یریبك الی مالایریبك فان الصدق طمانیة والكذب ریبة ۔

ترجمہ: حدیث کے راوی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مبارک یاد رکھا ہوا ہے: "جو چیز تجھے شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ کر اسے اختیار کر جو شک میں مبتلا نہ کرے کیونکہ سچی بات اطمینان ہے اور جھوٹ شک وشبہ کا موجب ہے۔

(ج) وعن الاغر بن یسار المزنی رضی الله عنه قال! قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یاایها الناس توبوا الی الله واستغفروا فانی اتوب فی الیوم مائة مرة ۔

ترجمہ: حضرت اغر بن یسار رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرو اور اس سے بخشش مانگو میں ایک دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

(د) عن انس رضی الله عنه قال: مر النبی صلی الله علیه وسلم بامرأة تبكی عند قبر فقال "اتقی الله واصبری" فقالت الیك عنی فانك لم تصب

بمصیبتی!

ولم تعرفه فقیل لها انه النبی صلی الله علیه وسلم فأتت باب النبی صلی الله علیه وسلم فلم تجد عنده بوابین فقالت لم اعرفك فقال انما الصبر عند الصدمة الاولیٰ، متفق علیه ۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے۔ وہ ایک قبر کے قریب رو رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خدا سے ڈرو اور صبر کرو''۔ اس نے کہا: آپ اپنا کام کریں۔ کیونکہ آپ کو میری مصیبت کا سامنا نہیں ہوا۔ عورت نے آپ کو نہیں پہچانا تھا۔ اسے بتایا گیا کہ آپ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ (یہ سن کر) وہ عورت در اقدس پر حاضر ہوئی۔ وہاں کوئی دربان نہ تھا۔ اس نے عرض کیا: میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا اس لیے معذرت خواہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر تو پہلے صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

(ھ) وعن ابی عمرو وقیل ابی عمرة سفیان بن عبدالله رضی الله عنه قال قلت یارسول الله (صلی الله علیه وسلم) قل لی فی الاسلام قولا لا اسأل عنه احدًا غیرك قال "قل امنت بالله ثم استقم" ۔

ترجمہ: حضرت ابوعمرو یا حضرت ابوعمرہ سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اسلام کے بارے میں ایسی بات بتائیے کہ آپ کے سوا کسی اور سے نہ پوچھوں؟ آپ نے فرمایا: کہو ''میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر قائم رہو۔''

(و) وعن ابی هریره رضی الله عنه: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قاربوا وسددوا واعلموا انه لن ینجواحد منکم بفعله، قالوا! ولا انت یارسول الله؟ قال: ولا انا الا ان یتغمدنی الله برحمة منه وفضل ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میانہ روی اختیار کرو اور راہِ راست پر رہو اور جان لو تم سے کوئی بھی (محض) اپنے عمل



کے سبب نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: ہاں میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت اور فضل کے ساتھ ڈھانپ لے۔

(ز) عن انس رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم فیما یروی به عن ربه عزوجل قال! اذا تقرب العبد الی شبراً تقربت الیه ذراعاً ۔ واذا تقرب الی ذراعا تقربت منه باعا واذا اتانی یمشی اتیته هرولة ۔ (رواه البخاری)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے رب سے سیکھی ہوئی باتوں میں سے ایک بات روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب کوئی بندہ میری طرف ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جب ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دونوں بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار اس کے قریب ہوتا ہوں۔ جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف دوڑ کر آتی ہے۔
(اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا)

سوال نمبر2: قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِىْ بِحَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ، اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے بنائیں؟

جواب، ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں کسی بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں میں مبتلا کر دوں اور وہ ان پر صبر کرے تو میں ان کے عوض اسے جنت عطا کروں گا۔ دو چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔ (یعنی وہ نابینا ہو کر صبر کرے)

صیغوں کا حل:

اِبْتَلَيْتُ: واحد متکلم فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ ہفت اقسام سے اس کا تعلق ناقص یائی سے ہے اور باب افتعال سے۔

عَوَّضْتُهٗ: یہ باب تفعیل سے واحد متکلم فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

سوال نمبر3: درج ذیل الفاظ حدیث کے معنی لکھیں؟

جواب:

| الفاظ | معنی |
|---|---|
| مالایعنیه | غیر مرادی چیز |
| المراقبة | نگہبانی، نگرانی |
| الامة | لونڈی |
| یتغمد | ڈھانپتا ہے یا ڈھانپے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں |
| تلد | جنتی ہے یا جنے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں |
| استقامة | قائم رہنا |
| المکارة | مکر و فریب کرنا |
| المجاهدة | کوشش کرنا |
| المبادرة | سبقت کرنا |
| احوال | ہولناکیاں |
| تقصیر | کوتاہی |
| وصب | پہنچنا |
| الشوکة | کانٹا |
| الوعك | بخار |

☆☆☆☆☆



﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

# تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

## حصہ اوّل: عقائد

سوال نمبر 1: (الف) باری تعالیٰ کے صفات وذات کے قدیم وازلی ہونے کا کیا مطلب ہے؟

(ب) اللہ تعالیٰ کا متکلم ہونا کیسا ہے، انسان کی طرح یا مختلف؟

(ج) افعال الٰہی علت وسبب کے محتاج ہوتے ہیں یا نہیں؟

جواب: (الف) اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے قدیم وازلی ہونے کا مطلب:

اللہ پاک واحد و یکتا ہے، بے مثل و بے عیب ہے، ہر کمال وخوبی کا جامع ہے۔ کوئی کسی بات میں نہ اس کا شریک ہے نہ برابر، نہ اس سے بڑھ کر۔ وہ اپنی صفات کمالیہ کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ یہی ذات باری تعالیٰ اور اس کی صفات کمالیہ کے قدیم وازلی ہونے کا مطلب ہے۔ ہمیشگی صرف اس کی ذات پاک کے لیے ہے۔ اس کے سوا جو کچھ ہے پہلے نہ تھا جب اس نے پیدا کیا تو ہوا۔ وہ بذات خود ہے اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا، نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ بیٹا نہ اس کی کوئی بیوی نہ رشتہ دار۔ وہ سب سے بے نیاز ہے۔ وہ کسی بات میں کسی کا محتاج نہیں بلکہ سب اسی کے محتاج ہیں۔ کھلانا، پلانا، مارنا، پیدا کرنا سب اسی کے قبضہ وقدرت میں ہے۔ جمیع ماسوی اللہ حادث ہے۔ اس کے حکم میں کوئی دم نہیں مار سکتا۔ اس کی چاہت کے بغیر ذرہ نہیں ہل سکتا۔ وہ ہر باطن وظاہر کو جانتا ہے۔ کوئی بھی چیز اس کے علم سے باہر نہیں ہے۔ وہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔

## (ب) اللہ تعالیٰ کے متکلم ہونے کا مطلب:

اللہ تعالیٰ کی صفات کمالیہ میں سے ایک صفت ''متکلم'' ہے۔ یعنی اللہ متکلم ہے اور وہ ذات تکلم بھی فرماتی ہے۔ مگر اس ذات پاک کا کلام انسان کی طرح نہیں بلکہ انسان سے مختلف ہے۔ اللہ تعالیٰ کا تکلم فرمانا بغیر آواز کے ہوتا ہے جبکہ انسان جب تکلم کرتا ہے تو آواز کے ساتھ کرتا ہے، چونکہ وہ جسم سے پاک ہے اس لیے ظاہری اعضاء یعنی زبان، کان، آنکھ ناک وغیرہ سے بھی پاک ہے۔ تو جب وہ ہر طرح کے جسم سے پاک ہے تو پھر یقیناً وہ کلام کرنے میں، سننے میں، دیکھنے میں بھی انسان سے مختلف ہے۔ اس کا کلام کرنا، سننا، دیکھنا زبان، کان اور آنکھ سے نہیں ہوتا بخلاف انسان کے کہ اس کا دیکھنا ظاہری اعضاء کے ساتھ ہوتا ہے۔ تو جب وہ ذات قدیم ہے تو پھر اس کی صفت کلام بھی قدیم ہے۔ جو کتابیں یا صحائف بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر نازل فرمائے یہ سب اسی کا کلام ہیں۔

## (ج) افعال الٰہی علت وسبب کے محتاج ہوتے ہیں یا نہیں:

اللہ تعالیٰ ہر فعل کا خالق ہے۔ وہ جو چاہے کرے کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور جس چیز کو روک لے کوئی اس کو لا نہیں سکتا۔ اس کے ہر فعل میں ہزاروں حکمتیں مضمر و پوشیدہ ہوتی ہیں۔ ہماری عقلیں انہیں سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ ضرور ضرور اس کے کام میں بہت حکمتیں ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام افعال بالاغراض نہیں ہوتے۔ وہ کوئی بھی فعل کرتا ہے تو اس کی کوئی غرض یا علت نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے افعال کسی سبب یا علت کے محتاج ہوتے۔ اس کے افعال بغیر کسی غرض وغایت کے اور بغیر کسی علت وسبب کے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 2: (الف) اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو دنیا میں مبعوث کیوں فرمایا؟ اور انبیاء کرام صرف انسانوں سے ہی ہوتے ہیں یا دیگر مخلوقات سے بھی؟

(ب) نبی کے دعویٰ نبوت میں سچ ہونے کے لیے کیا دلیل ہوتی ہے؟

(ج) انبیاء کرام علیہم السلام علم غیب رکھتے ہیں یا نہیں؟ نیز علم الٰہی اور علم نبی میں فرق لکھیں؟



## جواب: (الف) انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی وجہ:

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک ایک لاکھ کئی ہزار انبیاء و رسل علیہم السلام اپنی مخلوق کی طرف مبعوث فرمائے اور اللہ تعالیٰ کا ان ہستیوں کو دنیا کی طرف مبعوث فرمانا یہ محض اس کا فضل وکرم ہے ورنہ اس پر کوئی چیز واجب ولازم نہیں ہے۔ ان پاکیزہ ہستیوں کو اللہ پاک نے اس لیے اپنی مخلوق کی طرف مبعوث فرمایا تاکہ یہ برگزیدہ ہستیاں اللہ تعالیٰ کے احکام اس کی مخلوق تک پہنچائیں اور مخلوق کی ہدایت و رہنمائی کریں۔ مخلوق کو زندگی گزارنے کا ہنر سکھا دیں، مخلوق کو اس کی تخلیق کا مقصد سمجھا دیں اور اچھے و برے راستوں کا تعین فرما دیں تاکہ لوگ سیدھے راستے کو اختیار کریں۔ دنیا وآخرت میں کامیاب ہو جائیں۔ انبیاء علیہم السلام سب مرد تھے۔ نہ کوئی جن نبی ہوا نہ کوئی عورت نبی ہوئی اور نہ ہی کوئی دوسری مخلوق۔ انبیاء صرف اور صرف انسانوں میں تھے اور انسانوں میں بھی مرد ہوتے ہیں۔

## (ب) دعویٰ نبوت میں صادق ہونے کی دلیل:

انبیاء علیہم السلام سے ہر نبی اپنے دعویٰ نبوت پر ایسا عجیب وغریب کام ظاہر کرنے کا ذمہ لیتا ہے جو عادتاً ناممکن ہو اور اس سے منکرین عاجز آ جائیں۔ ایسے عجیب وغریب کام جو محال و ناممکن ہوتے ہیں ان کو معجزات سے تعبیر کرتے ہیں تو گویا معجزات کے ذریعے انبیاء علیہم السلام اپنے دعویٰ کو سچا کر دکھاتے ہیں۔

## (ج) انبیاء کا علم غیب:

اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو غیب کی باتیں بتائیں۔ زمین وآسمان کا ذرہ ذرہ ہر نبی کے سامنے ہے۔ اسی طرح حساب وکتاب، جنت و دوزخ، ثواب وعتاب اور حشر ونشر وغیرہ سب غیب کی چیزیں مگر اللہ تعالیٰ نے ان تمام کا علم انبیاء علیہم السلام کو عطا فرما دیا۔

## علم الٰہی وعلم نبی میں فرق:

انبیاء علیہم السلام کو تمام امور کا علم غیب اللہ تعالیٰ کے دینے سے ہے لہٰذا یہ علم عطائی ہوا

اور اللہ تعالیٰ کا علم چونکہ کسی کا دیا ہوا نہیں بلکہ خود اسے حاصل ہے لہٰذا یہ ذاتی ہوا۔

سوال نمبر 3: (الف) قرآن مجید یکبارگی نازل کیوں نہ ہوا؟ تھوڑا تھوڑا نازل کیوں ہوا؟

(ب) قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے کیوں لیا ہے؟

(ج) بدعت کی تعریف کریں؟

**جواب: (الف) قرآن مجید کے تھوڑا تھوڑا نازل کرنے کی حکمت:**

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے لوگوں کی ہدایت کے لیے چھوٹی یا بڑی جتنی کتابیں اپنے نبیوں پر اتاریں سب کلام اللہ ہیں، سب حق ہیں اور سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن مجید جو سب سے افضل کتاب ہے، سب سے افضل رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ یہ کتاب نبی علیہ السلام پر یکبارگی نازل نہیں فرمائی گئی بلکہ تقریباً 23 برس کی مدت میں بتقاضائے ضرورت تھوڑا تھوڑا نازل ہوا اور یکبارگی نازل نہ فرمانے میں حکمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبع شریف پر بار نہ ڈالنا تھا اور پھر تھوڑا تھوڑا نازل کرنے میں اس کو حفظ کرنا بھی آسان تھا، اس لیے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا۔ جیسے جیسے کسی حکم کی ضرورت پڑتی ویسے ویسے قرآن مجید نازل ہوتا گیا یہاں تک کہ 23 سال کے عرصہ میں مکمل ہو گیا۔

**(ب) حفاظت قرآن مجید:**

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مخلوق کی رہنمائی کے لیے کئی نبی رسول مبعوث فرمائے اور پھر لوگوں کی ہدایت ورہنمائی کے لیے بے شمار کتابیں بھی نازل فرمائیں مگر سابقہ تمام کتابیں محفوظ نہ رہ سکیں بلکہ لوگ ان میں تغیر وتبدل کرتے رہے اور سابقہ کتابیں تحریف سے خالی نہ تھیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کتابوں کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمۂ کرم پر نہیں لیا تھا بلکہ ان کی حفاظت کا ذمہ انہیں امتوں کو سونپا گیا تھا جس وجہ سے سابقہ کتابیں تحریف سے محفوظ نہ



رہیں بلکہ وہ لوگ اپنی اپنی منشاء کے مطابق تغیر وتبدل کرتے رہے۔ اس وجہ سے پھر قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر لیا تا کہ یہ تغیر وتبدل اور تحریف سے محفوظ رہے۔

**(ج) بدعت کی تعریف:**

وہ نئی چیز جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ پاک میں نہ ہو اور بعد میں دین میں ایجاد ہوئی ہو۔

بدعت کی اقسام: بدعت دو طرح کی ہوتی ہے:

(۱) وہ نو پید چیز جو قرآن وسنت اور اجماع کے مخالف نہ ہو اس کو بدعت حسنہ کہتے ہیں۔

(۲) وہ نو پید چیز جو قرآن وحدیث اور اجماع کے مخالف ہو اس کو بدعت سیئہ کہتے ہیں۔

## حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر 4: (الف) فرض، واجب، سنت موکدہ، حرام قطعی اور مکروہ تحریمی کی تعریفیں کریں؟

(ب) تیمم جائز ہونے کی کوئی پانچ صورتیں لکھیں؟

**جواب: (الف) فرض کی تعریف:**

وہ بات جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اس کا انکار کرنے والا کافر ہے اور اس کو کرنا لازم ہے۔ اس کو کیے بغیر آدمی بری الذمہ نہ ہوگا۔ فرض کے بغیر عبادت باطل ہوتی ہے۔

واجب: وہ بات جو دلیل ظنی سے اس کی ضرورت ثابت ہو۔ اس کا منکر کافر تو نہیں ہوتا مگر اس کا کرنا لازم ہوتا ہے۔ اس کے بغیر عبادت ناقص ہوتی ہے اور اس کو ترک کرنے کی عادت بنانے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوگا۔

سنت مؤکدہ کی تعریف: وہ کام جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو البتہ بیان جواز کے لیے کبھی کبھی ترک بھی فرمایا ہو۔ اس کا ترک اساءۃ ہے اور کرنا ثواب ہے اور ترک کی عادت بنانے والا عذاب کا حق دار ہوگا اور عادتاً تارک پر عتاب۔

**حرام قطعی کی تعریف:** جس کی حرمت نص قطعی سے ثابت ہو۔ یہ فرض کا مقابل ہے۔اس کا ایک بار بھی قصداً کرنا گناہ کبیرہ اور فسق ہے اور بچنا فرض وثواب ہے۔

**مکروہ تحریمی کی تعریف:** یہ واجب کا مقابل ہے۔ اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور اس کا فاعل گناہگار ہوگا اور ترک کرنے والا ثواب کا حق دار۔ اس کو چند بار کرنا گناہ کبیرہ ہے اگر چہ اس کے کرنے کا گناہ حرام سے کم ہے۔

**(ب) جواز تیمم کی پانچ صورتیں:**

(۱) حالت مرض میں اگر ٹھنڈا اور گرم دونوں طرح کا پانی نقصان دیتا ہے تو تیمم جائز ہے۔

(۲) عورت حیض یا نفاس سے پاک ہوئی اور پانی پر قادر نہیں تو تیمم جائز ہے۔

(۳) یہ گمان کرے کہ وضو یا غسل کرنے میں عیدین کی نماز جاتی رہے گی تو تیمم جائز ہے۔

(۴) جو شخص میت کا ولی نہیں اسے نماز جنازہ کے فوت ہو جانے کا خوف ہو تو تیمم جائز ہے۔

(۵) اتنی سردی ہو کہ نہائے گا تو مرجائے گا اور پاس کوئی لحاف وغیرہ بھی نہ ہو تو تیمم جائز ہے۔

(۶) پانی کا چاروں طرف ایک ایک میل کوئی پتہ نہیں تو تیمم جائز ہے۔

سوال نمبر 5: (الف) وضو کی کوئی چھ سنتیں لکھیں؟

(ب) کوئی ایسی چار صورتیں لکھیں جن سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

**جواب: (الف) وضو کی چھ سنتیں:**

(۱) ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا۔ (۲) مسواک کرنا (اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو صاف کرے)۔ (۳) کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا۔ (۴) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ (۵) انگلیوں کا خلال کرنا۔ (۶) پورے سر کا ایک بار مسح کرنا۔

**(ب) وضو کو نہ توڑنے والی چار صورتیں:**

(۱) خون یا پیپ یا زرد پانی ابھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون ابھر آتا ہے۔



(۲) اپنی یا پرائی شرمگاہ کو ہاتھ لگایا۔

(۳) تھوک پر خون کا غالب نہ آنا۔

(۴) بیٹھے بیٹھے جھونکے لیتے رہے یا اونگھتے رہے۔ مذکورہ بالا چاروں صورتوں میں وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال نمبر 6: (الف) تعزیت کی تعریف اور حدیث پاک کی روشنی میں اس کی فضیلت بیان کریں؟

(ب) میت کے گھر والوں کا تیجہ، دسویں، چالیسویں کے دن، رشتہ داروں کی دعوت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ نیز میت کے گھر والوں کے لیے کھانے کا اہتمام کس شخص کو اور کب تک کرنا چاہیے؟

**جواب: تعزیت کیا ہے:**

تعزیت یعنی ماتم پرسی کرنا سنت ہے۔ میت کے اقارب کے پاس جاکر ان کی تسلی اور دلجوئی کے مناسب الفاظ کہنے اور میت کے لیے دعائے مغفرت کرنے کو تعزیت کہتے ہیں۔

**حدیث کی روشنی میں فضیلت:** تعزیت مسنون ہے۔ حدیث میں ہے جو اپنے مسلمان بھائی کی مصیبت میں تعزیت کرے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے کرامت کا جبہ پہنائے گا۔ اس حدیث کو ابن ماجہ نے روایت کیا۔ حدیث ترمذی میں ہے کہ جو کوئی مصیبت زدہ کی تعزیت کرے اسے اسی کی مثل ثواب ملے گا۔

**(ب) میت کے گھر والوں کی دعوت کا حکم:**

میت کے تیجہ دسواں اور چالیسواں وغیرہ کے دن دعوت کریں تو ناجائز اور بری بدعت ہے۔ شرع میں دعوت خوشی کے وقت کی جاتی ہے، غم کے وقت نہیں اور یہ خوشی کا وقت نہیں لیکن اگر فقیروں ومحتاجوں کو کھلائیں تو بہتر ہے۔

**کھانے کا اہتمام:**

میت کے پڑوسی یا دور کے رشتہ دار اگر میت کے گھر والوں کو اس دن اور رات میں

کھانا کھلائیں تو بہتر ہے اور انہیں اصرار کر کے کھلائیں اور بھیجا ہوا کھانا صرف میت کے گھر والے ہی کھائیں اور انہیں کے لائق ہی بھیجا جائے۔ زیادہ نہیں کہ اوروں کو کھانا منع ہے اور صرف پہلے دن کھانا بھیجنا سنت ہے اس کے بعد مکروہ۔

سوال نمبر 7: مندرجہ ذیل کے جوابات لکھیں؟

1-(i) حیض اور استحاضہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو اسے حیض کہتے ہیں اور اگر بیماری کی وجہ سے خون نکلے تو اسے استحاضہ کہتے ہیں۔

(ii) نجاست کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاست کی دو اقسام ہیں: ایک غلیظہ اور دوسری خفیفہ۔ نجاست غلیظہ کا حکم سخت ہے۔ نجاست غلیظہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم کی مقدار سے زیادہ لگ جائے تو اس کو دور کرنا فرض ہے۔ بے پاک کیے نماز نہ ہوگی اور اگر درہم کے برابر ہو تو دور کرنا واجب ہے۔ درہم سے کم ہے تو دور کرنا سنت ہے۔ نجاست خفیفہ کا حکم ہلکا ہوتا ہے یہ کپڑے یا بدن کے کسی حصہ پر چوتھائی سے کم ہو تو معاف ہے۔

(iii) صبح صادق سے لے کر سورج کی کرن چمکنے تک فجر کا وقت ہے جبکہ ظہر کا وقت زوال یعنی سورج ڈھلنے سے لے کر اس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ سائے اصلی کے دوگنا ہو جائے۔

(iv) چند اذانیں سننے پر کس کا جواب دینا واجب ہے؟

جواب: اگر چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی اذان کا جواب واجب ہے اور بہتر یہ ہے کہ سب کا جواب دے۔

(v) باریک دوپٹہ میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کسی عورت نے اتنے باریک دوپٹے میں نماز پڑھی جس سے اس کے بالوں کی سیاہی نظر آتی ہو یعنی بال نظر آتے ہوں تو ایسے دوپٹے میں نماز پڑھنا ناجائز ہے۔



(vi) دعائے قنوت یاد نہ ہونے پر کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: اگر کسی کو دعائے قنوت یاد نہ ہو تو اس کی جگہ "رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" پڑھ سکتا ہے۔ اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو تو پھر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ تین بار پڑھ لے تو اس کا وجوب ادا ہو جائے گا۔

(vii) تراویح کی شرعی حیثیت اور ترک کا حکم بیان کریں؟

شرعی حیثیت: تراویح کی شرعی حیثیت یہ ہے کہ تمام امت کا اجماع ہے کہ نماز تراویح سنت مؤکدہ ہے۔

**ترک کا حکم:**

نماز تراویح کا حکم یہ ہے کہ اس کو ترک کرنا جائز نہیں۔ اگر کسی نے ترک کر دی تو اس کی قضا تو نہیں البتہ وہ تارک سخت گناہگار ہوگا۔

☆☆☆☆☆

### ﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

# چوتھا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1: (الف) شش اقسام میں سے ہرایک کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہرایک کی تعریف بمعہ مثال لکھیں؟

جواب: (الف) شش اقسام کا بیان:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ۔

ان چھ اقسام کو صرفی لوگ شش اقسام کا نام دیتے ہیں۔

**تعریفیں بمعہ مثالیں:**

**ثلاثی مجرد:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے رَجُلٌ، ضَرَبَ ۔

**ثلاثی مزید فیہ:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے حِمَارٌ، اِجْتَنَبَ ۔

**رباعی مجرد:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حروف زائد نہ ہو جیسے جَعْفَرٌ، بَعْثَرَ ۔

**رباعی مزید فیہ:** وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے قِرْطَاسٌ، تَدَحْرَجَ ۔

**خماسی مجرد:** وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروف اصلی میں کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے سَفَرْجَلٌ ۔

**خماسی مزید فیہ:** وہ اسم (جامد) ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف



زائد بھی ہو جیسے خَنْدَرِيْسٌ ۔

**(ب) اسم کی اقسام:** اسم کی تین اقسام ہیں:

**(۱) مصدر:** وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمے بنتے ہوں جیسے ضَرْبٌ ۔

**(۲) مشتق:** وہ اسم ہے جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے جیسے نَاصِرٌ، مَنْصُوْرٌ ۔

**(۳) جامد:** وہ اسم ہے جو کسی سے نہ بنا گیا ہو اور نہ اس سے کوئی دوسرا کلمہ بن سکے جیسے رَجُلٌ ۔

سوال نمبر 2: (الف) صحیح، مثال، اجوف، ناقص، مہموز، لفیف، مضاعف کی تعریفیں بمعہ امثلہ لکھیں؟

(ب) مصدر سے نکلنے والی بارہ چیزوں کی تعریفات بیان کریں؟

**جواب: (الف) صحیح کی تعریف:**

وہ اسم یا فعل ہے جس کے فا' عین یا لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے نَصْرٌ، نَصَرَ ۔

**مثال:** وہ اسم یا فعل ہے جس کے فا کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ یا یاء ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ اور اگر حرف علت یاء ہو تو مثال یائی جیسے يُسْرٌ، يَسَرَ ۔

**اجوف:** وہ اسم یا فعل ہے جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ یا یاء ہو۔ اگر واؤ ہو تو اجوف واوی ہے، جیسے قَوْلٌ قَالَ ۔ اگر یاء ہو تو جوف یائی ہے، جیسے بَيْعٌ، بَاعَ ۔

**ناقص:** وہ اسم یا فعل ہے جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ یا یاء ہو اگر واؤ ہو تو ناقص واوی کہا جائے گا جیسے مَحْوٌ، مَحَا ۔ اگر یاء ہو تو ناقص یائی جیسے رَمْيٌ، رَمٰی ۔

**مہموز:** وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو تو اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) اگر ہمزہ فا کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو اس کو مہموز الفاء کہتے ہیں جیسے اَمْرٌ، اَمَرَ ۔

(۲) اگر ہمزہ عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو اس کو مہموز العین کہتے ہیں جیسے سُؤَالٌ، سَأَلَ ۔

(۳) اگر ہمزہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو اس کو مہموز اللام کہتے ہیں جیسے قَرْءٌ، قَرَءَ ۔

لفیف: وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے دو کے مقابلہ میں حرف علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) لفیف مفروق (۲) لفیف مقرون۔

لفیف مفروق: وہ اسم یا فعل ہے جس میں دونوں حرف علت اکٹھے نہ ہوں جیسے وَقْیٌ، وَقٰی ۔

لفیف مقرون: وہ اسم یا فعل ہے جس میں دونوں حرف علت اکٹھے ہوں جیسے طَیٌّ، طَوٰی ۔

مضاعف: وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں: (۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی: جس کا عین ولام کلمہ ایک جنس کے ہوں جیسے مَدٌّ، مَدَّ ۔

مضاعف رباعی: جس کا فاء ولام اول یا عین ولام ثانی ایک جنس کے ہوں جیسے صَرْصَرٌ، صَرْصَرَ ۔

**(ب) مصدر سے نکلنے والی بارہ چیزوں میں سے پانچ کی تعریفیں:**

(۱) فعل ماضی: وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے مثلاً ضَرَبَ ۔

(۲) فعل مضارع: وہ فعل ہے جس میں حال یا استقبال والا زمانہ پایا جائے مثلاً يَضْرِبُ ۔

(۳) فعل جحد: وہ فعل جو انکار ماضی پر دلالت کرے مثلاً لَمْ يَضْرِبْ ۔

(۴) فعل نفی: وہ فعل جو انکار حال و مستقبل پر دلالت کرے مثلاً لَا يَضْرِبُ ۔

(۵) فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے مثلاً لَا تَضْرِبْ ۔

(۶) فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اِضْرِبْ ۔



سوال نمبر 3: (الف) باب افعال سے صرف صغیر تحریر کریں اور اعراب بھی لگائیں؟

(ب) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ ہفت اقسام میں کیا ہیں؟

مَدٌّ، سَأَلَ، مَضْمُوْنٌ، مَحْوٌ، صَرْصَرَ، يُنْفِقُوْنَ، قِيْلَ، اَلْحَمْدُ ۔

**جواب: (الف) باب افعال سے صرف صغیر:**

اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ ۔ وَاُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فَذَاكَ مُكْرَمٌ ۔
لَمْ يُكْرِمْ، لَمْ يُكْرَمْ، لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ الامر منه اَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ والنهى عنه لَا تُكْرِمْ لَاتُكْرَمْ لَا يُكْرِمْ لَايُكْرَمْ الظرف منه مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ ۔

**(ب):**

مَدٌّ: کا تعلق مضاعف ثلاثی سے ہے۔ صَرْصَرَ، مضاعف رباعی۔
سَأَلَ: مہموز العین ہے۔ يُنْفِقُوْنَ، صحیح۔
مُفْلِحُوْنَ: صحیح ہے۔ قِيْلَ، اجوف واوی ہے۔
مَحْوٌ: ناقص واوی ہے۔ اَلْحَمْدُ، صحیح ہے۔

سوال نمبر 4: (الف) مصدر ضرب سے فعل مضارع مجہول کی گردان مع صیغہ وترجمہ لکھیں؟

(ب) ثلاثی مجرد کے کل کتنے باب ہیں؟ نیز مطرد اور شاذ کی تعریفیں لکھیں؟

**جواب: (الف) الضرب مصدر سے مضارع مجہول کی گردان:**

| گردان | معانی | صیغے |
|---|---|---|
| يُضْرَبُ | مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں | واحد مذکر غائب |
| يُضْرَبَانِ | مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد...... | تثنیہ مذکر غائب |
| يُضْرَبُوْنَ | ......وہ سب مرد...... | جمع مذکر غائب |

| | | |
|---|---|---|
| تُضْرَبُ | ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت...... | واحد مؤنث غائب |
| تُضْرَبَانِ | ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں...... | تثنیہ مؤنث غائب |
| يُضْرَبْنَ | ......وہ سب عورتیں...... | جمع مؤنث غائب |
| تُضْرَبُ | مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد...... | واحد مذکر حاضر |
| تُضْرَبَانِ | مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد...... | تثنیہ مذکر حاضر |
| تُضْرَبُوْنَ | ......تم سب مرد...... | جمع مذکر حاضر |
| تُضْرَبِيْنَ | ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت...... | واحد مؤنث حاضر |
| تُضْرَبَانِ | ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں...... | تثنیہ مؤنث حاضر |
| تُضْرَبْنَ | ......تم سب عورتیں...... | جمع مؤنث حاضر |
| اُضْرَبُ | مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت...... | واحد مذکر و مؤنث متکلم |
| نُضْرَبُ | مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں | تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم |

**(ب) ثلاثی مجرد کے ابواب: ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ ابواب ہیں جو یہ ہیں:**

(۱) فَعَلَ يَفْعِلُ ضَرَبَ يَضْرِبُ ۔ (۲) فَعَلَ يَفْعُلُ نَصَرَ يَنْصُرُ (۳) فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ ۔ (۴) فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ ۔ (۵) فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ

ثلاثی مجرد کے تین ابواب شاذ ہیں اور وہ یہ ہیں:

(۱) فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ ۔

(۲) فَعِلَ يَفْعُلُ جیسے فَضِلَ يَفْضُلُ ۔ (۳) كَادَ يَكَادُ بروزن فَعُلَ يَفْعَلُ ۔

مطرد کی تعریف: کثیر الاستعمال ابواب کو مطرد کہتے ہیں۔ یہ پانچ ابواب ہیں۔

شاذ کی تعریف: قلیل الاستعمال ابواب کو شاذ کہتے ہیں۔ یہ تین ابواب ہیں۔



**سوال نمبر 5: درج ذیل کے درست جوابات لکھیں؟**

| | | | |
|---|---|---|---|
| لفظ کی قسمیں ہیں: | 2 | 3 | 4 |
| لفظ مفرد کی قسمیں ہیں: | 3 | 4 | 5 |
| وہ لکھتا ہے کا معنی ہے: | يَقْرَءُ | تَكْتُبُ | يَكْتُبُ |
| ہفت اقسام کہتے ہیں: | چھ اقسام | سات اقسام | آٹھ اقسام |
| اسم مشتق کی قسمیں ہیں: | 5 | 6 | 7 |
| دوازدہ اقسام کہتے ہیں: | تیرا اقسام | چودہ اقسام | بارہ اقسام |
| اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے کل صیغے ہیں: | 10 | 11 | 9 |
| تعلیم الصرف کے مصنف کا نام ہے: | حافظ محمد عبد الستار سعیدی | | |

☆☆☆☆☆

## ﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

# پانچواں پرچہ: نحو

سوال نمبر 1: (الف) کلمے کی کل کتنی اقسام ہیں؟ ہر ایک کا نام مع مثال لکھیں؟

جواب: کلمے کی اقسام:

کلمے کی تین اقسام ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

مثالیں: اسم کی مثال جیسے: زَیْدٌ ، فعل کی مثال جیسے ضَرَبَ اور حرف کی مثال جیسے مِنْ، اِلٰی ۔

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف، اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب، تعریف: وہ مرکب ہے جس کے سننے والے کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔ اس کا دوسرا نام مرکب ناقص اور مرکب غیر تام بھی ہے۔

مرکب غیر مفید کی اقسام:

مرکب غیر مفید کی تین اقسام ہیں:

(۱) مرکب اضافی: وہ مرکب ہے جو دو چیزوں پر مشتمل ہو یعنی مضاف اور مضاف الیہ پر جیسے غُلَامُ زَیْدٍ، عَبْدُ اللہِ ۔

(۲) مرکب منع صرف: وہ مرکب ہے جو دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو متضمن نہ ہو جیسے بَعْلَبَکَّ ۔ یہ ایک شہر کا نام ہے۔ اس میں بعل اور بک کو ملا کر ایک کیا گیا ہے اور اسی طرح حضرموت یمن کے ایک شہر کا نام ہے۔

مرکب منع صرف کا اعراب: اکثر علماء کے نزدیک اس کا پہلا جز مبنی برفتحہ ہوتا ہے اور دوسرا معرب ہوتا ہے جبکہ بعض کے نزدیک دونوں جز معرب ہوتے ہیں۔

مرکب بنائی کی تعریف: وہ مرکب ہے جس میں دو اسموں کو اس طرح ایک کیا گیا



ہو کہ دوسرا اسم کسی حرف کو شامل ہو جیسے اَحَدَ عَشَرَ کہ اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ تھا۔ اس مثال میں دوسرا اسم عشر واؤ کو متضمن ہے۔ واؤ کو لفظوں سے حذف کر دیا لیکن معنا مراد ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) اسم غیر متمکن کی تعریف کریں، نیز یہ بتائیں کہ اسم غیر متمکن کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ صرف نام لکھیں۔

جواب: اسم غیر متمکن کی تعریف:

وہ ہے جو مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو جیسے ھٰذا ۔

اسم غیر متمکن کی اقسام: اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام ہیں:

اقسام کے نام: (۱) مضمرات۔ (۲) اسماء اشارات۔ (۳) اسماء موصولات۔ (۴) اسمائے اصوات۔ (۵) اسمائے افعال۔ (۶) اسمائے ظروف۔ (۷) اسمائے کنایات۔ (۸) مرکب بنائی۔

(ب) درج ذیل کا اعراب مع امثلہ لکھیں؟

غیر منصرف، اسماء ستہ مکبرہ، کلا وکلتا جب ضمیر کی طرف مضاف ہوں، اسم منقوص، اسم مقصور۔

جواب: غیر منصرف: اسم متمکن کی اس قسم کا اعراب رفع ضمہ کے ساتھ ہوتا ہے اور نصب اور جر فتحہ کے ساتھ۔ اس قسم میں جر فتحہ کے تابع ہوتا ہے۔

مثال: جَاءَنِیْ عُمَرُ، رَأَیْتُ عُمَرَ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ ۔

اسمائے ستہ مکبرہ کا اعراب: اسم متمکن کی اس قسم کا اعراب تینوں حالتوں میں اعراب بالحرف ہے یعنی رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ۔

مثال: جیسے جَاءَنِیْ اَخُوْکَ، ضَرَبْتُ اَخَاکَ، مَرَرْتُ بِاَخِیْکَ ۔

کِلَا وَکِلْتَا کا اعراب: اس قسم کا اعراب بھی اعراب بالحرف ہے مگر تینوں حالتوں میں نہیں یعنی رفع الف ماقبل مفتوح کے ساتھ، نصب اور جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ کِلَا

مذکر کے لیے جبکہ کِلْتَا مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثال: جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا، رَأَيْتُ الرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا، مَرَرْتُ بِالرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا، جَاءَتِ الْمَرْأَتَانِ كِلْتَاهُمَا، رَأَيْتُ الْمَرْأَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا، مَرَرْتُ بِالْمَرْأَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا ۔

**اسم منقوص کا اعراب:** اس قسم کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ، حالت جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ۔

مثال: جَاءَ الْقَاضِيْ، رَأَيْتُ الْقَاضِيَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِيْ ۔

**اسم مقصور کا اعراب:**

اس قسم کا اعراب تینوں حالت میں تقدیری ہے یعنی حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ اور حالت جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ۔

مثال: جَاءَ عِيْسٰى، رَأَيْتُ عِيْسٰى، مَرَرْتُ بِعِيْسٰى ۔

سوال نمبر 3: حروف ندا کتنے ہیں؟

جواب: حروف ندا کی تعداد پانچ ہے: (۱) یا (۲) ایا (۳) ھیا (۴) ای (۵) ہمزہ مفتوحہ۔

حروف ندا کیا عمل کرتے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں؟

**جواب: حروف ندا کا عمل:**

یہ حروف منادی مضاف کو نصب دیتے ہیں جیسے يَا عَبْدَ اللّٰهِ ۔ اور مشابہ مضاف کو بھی نصب دیتے ہیں جیسے يَا طَالِعًا جَبَلًا ۔ اور نکرہ غیر معین کو بھی نصب دیتے ہیں جیسے يَا رَجُلًا خُذْ بِيَدِيْ ۔ اور منادی مفرد معرفہ علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے جیسے يَا زَيْدُ ۔

(ب) اَنْ کتنے حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے؟ اور کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

جواب: جن حروف کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے، وہ چھ ہیں:



(۱) بعد از حتّٰی جیسے مَرَرْتُ حَتّٰى اَدْخُلَ الْبَلَدَ ۔ (۲) لام جحد کے بعد جیسے مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ ۔ (۳) اَوْ بمعنی اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے بعد جیسے لَاَلْزِمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ ۔ (۴) واؤ صرف کے بعد جیسے لَا تَاْكُلِ السَّمَكَ وَتَشْرَبَ اللَّبَنَ ۔ اصل میں وَاَنْ تَشْرَبَ اللَّبَنَ ہے۔ (۵) لام کَیْ کے بعد جیسے وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ ۔ (۶) فاء کے بعد جو چھ چیزوں کے جواب میں واقع ہو یعنی امر، نہی، نفی، استفہام، تمنی، عرض کے جواب میں جیسے زُرْنِيْ فَاُكْرِمَكَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۔ لَمْ تَرْحَمْ فَتُرْحَمَ، هَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعَ لَنَا يَا لَيْتَ لِيْ مَالًا فَاُنْفِقَ ۔ اَلَا تَنْزِلُ عِنْدَنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا ۔ ان تمام مثالوں میں فاء کے بعد ان مقدر ہے جس کی وجہ سے فعل مضارع کے صیغے منصوب ہیں۔

سوال نمبر 4: جز (ا، الف) افعال ناقصہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کیا عمل کرتے ہیں، نیز ان کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

**جواب: افعال ناقصہ کی تعداد: افعال ناقصہ کی تعداد سترہ ہے اور وہ یہ ہیں:**

(۱) كَانَ (۲) صَارَ (۳) ظَلَّ (۴) بَاتَ (۵) اَصْبَحَ (۶) اَضْحٰى (۷) اَمْسٰى (۸) عَادَ (۹) آضَ (۱۰) غَدَا (۱۱) رَاحَ (۱۲) مَازَالَ (۱۳) مَا انْفَكَّ (۱۴) مَا بَرِحَ (۱۵) مَا فَتِئَ (۱۶) مَادَامَ (۱۷) لَيْسَ ۔

**افعال ناقصہ کا عمل:** افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مسند الیہ کو رفع دیتے ہیں اور مسند کو نصب جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا ۔ مرفوع کو كَانَ کا اسم کہتے ہیں اور منصوب کو كَانَ کی خبر۔

**افعال ناقصہ کہنے کی وجہ:** یہ افعال تنہا فاعل کے ساتھ مل کر جملہ پورا نہیں ہوتے اور خبر کے محتاج ہوتے ہیں اسی وجہ سے ان کو افعال ناقصہ کہتے ہیں۔

(ب) منصرف اور غیر منصرف کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

**جواب: منصرف کی تعریف:** منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی سبب نہ پایا جائے جیسے زَيْدٌ، رِجَالٌ ۔

**غیر منصرف کی تعریف:** غیر منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب پائے جائیں جیسے: اَحْمَدُ ۔

سوال نمبر5: درج ذیل کے درست جوابات کا انتخاب کریں؟

| مفرد کا دوسرا نام...... ہے | کلمہ | فعل | جملہ |
|---|---|---|---|
| مرکب مفید کو...... کہتے ہیں | حرف | جملہ | افعال |
| تعجب...... کی قسم ہے | جملہ خبریہ | جملہ انشائیہ | مرکب اضافی |
| بنی الامیر المدینۃ جملہ...... ہے | فعلیہ | اسمیہ | حرفیہ |
| حرف کی علامتیں...... ہیں | 11 | 8 | ان میں سے کوئی نہیں |
| مبنی الاصل...... ہیں | تین چیزیں | 5چیزیں | نو چیزیں |
| تحت، اسمائے ظروف میں سے...... ہے | ظرف مکان ہے | ظرف زمان ہے | کوئی نہیں |
| ھُمْ رجالٌ...... ہے | مرکب مفید | غیر مفید | کوئی نہیں |
| علامت تانیث...... ہیں | چار | پانچ | چھ |
| معرفہ کی قسمیں...... ہیں | 7 | 8 | 9 |
| حروف مشبہ بالفعل...... ہیں | چھ | سات | آٹھ |
| نعیم التحریر کے مصنف کا نام...... ہے | علامہ غلام رسول | محمد قاسم بلوچ | علامہ سرفراز نعیمی |

☆☆☆☆☆



## ﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

# چھٹا پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

**(الف) عارضوا دعوة الرسول معارضة شديدة وآذوا وعذبوا من آمن به من المستضعفين وقاطعوا بني هاشم فاذن الرسول للمسلمين بالهجرة الى الحبشة ثم الى المدينة .**

جواب، ترجمہ: انہوں نے شدید معارضہ ومقابلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (اسلام کی طرف) دعوت کا۔ اور ایذا دی کفار مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور عذاب دیا اس شخص کو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا کمزور لوگوں سے۔ اور وہ علیحدہ ہوگئے بنی ہاشم سے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہجرت حبشہ کی اجازت دے دی۔

**(ب) كان الانسان يسافر برًا اوبحرا اما السفر اوالنقل جوا فمما لم يعرفه الانسان القديم وانما كان يراه من المستحيل رغم امنيته وارادته ان يطير في الهواء واما الانسان العصري فلديه اسباب النقل او وسائل السفر بانواعها الثلاثة برا وبحرا وجوا .**

ترجمہ: انسان بری (خشکی) یا سمندری سفر کرتا تھا۔ مگر سفر کرنا یا (ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف) منتقل ہونا ہوا وفضا میں ان باتوں میں سے تھا کہ قدیم انسان اس کو نہیں پہچانتا تھا۔ اور بے شک وہ اپنی خواہش اور ارادے کے مطابق محال خیال کرتا تھا کہ وہ ہوا میں سفر کرے۔ بہر حال موجودہ انسان تو اس کے سامنے تین انواع کے نقل کے اسباب اور سفر کے وسائل ہیں یعنی بری

(خشکی) سفر، سمندری سفر اور فضائی سفر۔

(ج) **یقول اصحاب السیر والمغازی بان عددها خمس وعشرون اوسبع وعشرون غزوة اولها ودان وهی الابواء وآخرها غزوه تبوك واشهرها غزوة بدر الکبریٰ وتسمی غزوة بدر الثانیة وغزوة السویق ولم یقاتل النبی صلی الله علیه وسلم الافی تسمع غزوات منها وکان قائد الجیوش المجاهدة فقط فی بقیة الغزوات ۔**

ترجمہ: سیرت وغزوہ نگار کہتے ہیں کہ بے شک غزوات کی تعداد 25 یا 27 ہے۔ ان غزوات میں سے سب سے پہلا ودان ہے اور یہ غزوہ ابواء ہے۔ ان غزوات میں سے آخری غزوہ تبوک ہے۔ ان غزوات میں سے سب سے زیادہ مشہور غزوہ بدر الکبریٰ ہے۔ اور اس کو غزوہ ثانیہ اور غزوہ سویق بھی کہتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قتال نہیں کیا (بنفس نفیس) مگر ان میں سے نو (9) غزوات میں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باقی غزووں میں مجاہدوں کے لشکروں کے صرف قائد اور رہنما تھے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

(۱) **حاشا ان تقنط عاصیا — الفضل اجزل والمواهب اوسع**

جواب، ترجمہ: (یا الٰہی) تو ہرگز کسی گناہگار کو مایوس نہیں کرے گا۔ تیرا فضل بے حساب اور عطیات وسیع ہیں۔

(۲) **یامن یریٰ مافی الضمیر ویسمع — انت المعد لکل مایتوقع**

ترجمہ: اے دل کی باتیں دیکھنے اور سننے والے تو ہی بنانے والا ہے ہر اس چیز کو جو واقع ہونے والی ہے۔

(۳) **یخبرنا بظهر الغیب عما — یکون فلا یخون ولا یحول**



ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بن دیکھے ہونے والی چیزوں کا ہمیں بتا دیتے ہیں۔ پس آپ نہ کسی سے خیانت کرتے ہیں اور نہ ہی فریب دیتے ہیں۔

(۴) **لولم یکن فیه آیات مبینة — کانت بدیهته تغنی عن الخبر**

ترجمہ: (اور) اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں واضح علامات نہ بھی ہو، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسین سیرت وجمیل صورت ہی (نبوت پر) خبر دینے سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثل سیرت وصورت مبارکہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی واضح دلیل ہے)

(۵) **ان اسم محمد الهادی — روح الآمال لنهضتنا**

ترجمہ: بے شک ہادی و رہنما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہماری ترقی وکامیابی اور آرزوؤں کے لیے روح وجان ہے۔

(۶) **روض الاسلام ودوحته — فی ارضك رواها دمنا**

ترجمہ: تیری سرزمین میں اسلام کے باغ اور اس کے سایہ دار گھنے درختوں کو ہمارے خون سے سیراب کیا۔

(۷) **اذا جاریت فی خلق دنیئا — فانت ومن تجاریه سواء**

ترجمہ: اگر تو ہمسایہ بنائے اس آدمی کو جو اخلاق میں گھٹیا اور کمینہ ہو تو پھر تو اور وہ شخص جس کی تو نے ہمسائیگی اختیار کی ہے، برابر ہو گے۔

سوال نمبر 3: درج ذیل جملوں کی ترتیب درست کریں؟

(۱) **الحرارة، ان، شدید، باطن، الارض ۔**

(۲) **اهله، الی، اشارة، تلك، هکانة ۔**

(۳) **العظمیٰ، قد، اراد، یعرف، منزلته، ان ۔**

(۴) **وقت، حان، المغرب، اذان، قد ۔**

(۵) **الله، فی، ذکر، یکثر، لسانه، المومن ۔**

**(٦) الطاهرة، معناه، الارض، باكستان .**

جواب: درست جملے:

**(ا) ان باطن الارض شديد الحرار ة .**

**(۲) وتلك اشارة الى مكانة اهله .**

**(۳) قد اراد ان يعرف منزلته والعظمىٰ .**

**(۴) وقدحان وقت اذانِ المغرب .**

**(۵) المومن يكثر لسانه فى ذكر الله .**

**(٦) باكستان معناها الارض الطاهرة .**

سوال نمبر 4: درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(ا) پاکستان چودہ اگست 1947ء کوقائم ہوا۔ (۲) اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چنا۔ (۳) لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (۴) میں نے خوشی والی خبریں سنیں۔ (۵) اپنی آخرت کے لیے کام کرو۔ (٦) ہمارے گھر کے آٹھ کمرے ہیں۔

جواب: عربی جملے:

**(ا) اِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ فِى الرَّابِع عَشَرَ مِنْ اُغُسْطُسْ سنه 1947 ء**

**(۲) اِصْطَفَى اللّٰهُ النَّبِىَّ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .**

**(۳) اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ .**

**(۴) سَمِعْتُ الْاَخْبَارَ السَّارَّةَ . (۵) اِعْمَلُوْا لِاٰخِرَتِكُمْ .**

**(٦) فى بيتنا ثمان غرف .**

سوال نمبر 5: درج ذیل الفاظ کوجملوں میں استعمال کریں؟

**قرية، جواميس، اجر، فرصة، الغراء، ثراه، سعادة .**

جواب:



| لفظ | جملوں میں استعمال |
| --- | --- |
| قَرْيَةٌ | ان بيتى يقع فى وسط القرية |
| جَوَامِيْس | نَسْتَفِيْدُ مِنَ الْجَوَامِيْسِ الْحَلِيْبَ |
| اُجْرٌ | مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَلَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ |
| فُرِصَةٌ | اِنْتَهَزَ عَبْدُاللّٰهِ فُرْصَةَ حَلُوْلِ عِيْدِالْفِطْرِ الْمُبَارِكِ |
| اَلْغَرَّاءُ | تَلَقَّيْتُ رِسالَتَكَ الغرّاءَ |
| ثَرَاهُ | سَقَى اللّٰهُ ثَراه وجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ |
| سَعَادَةٌ | اَنْتَ تَسْكُنُ فِىْ بَيْتِكَ بِالسَّعَادَةِ |

☆☆☆☆☆

# تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان (سال دوم)

# سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

## برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

## ﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟ (۲۰)

(۱) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(۲) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ

(۳) اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

(۴) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

(۵) وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لا اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ○ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ○

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۴۰

(۱) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَھُمْ ج وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ ص فَاعْفُ عَنْھُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَھُمْ وَ شَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ ج فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ○

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیْھِمْ وَ یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ج وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ط وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا

(۴) فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ ج فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ ج اِنَّ الصَّلٰوةَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

(۵) وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ م بَعْلِھَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْھِمَآ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَھُمَا صُلْحًا ط وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ط وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ط وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل الفاظ سے دس کے معانی تحریر کریں؟ (۲۰)

زیغ، الحرث، محررا، الابکار، عاقر، المھد، قنطار، الانامل، الغیظ، قنتت، بروک، کفل، غفور

☆☆☆☆☆



## درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

### ﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن﴾

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟ (۲۰)

(۱) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ج اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ○ رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

(۲) قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ

(۳) اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰھِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ وَھٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ط وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ○ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ لَوْ یُضِلُّوْنَکُمْ ط وَمَا یُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ

(۴) وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ط وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○ وَ لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْ م بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْبَیِّنٰتُ ط وَ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ

(۵) وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لا اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ○ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ○

**جواب: ترجمۃ الآیات:**

۱- اے میرے رب! تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر ہدایت دینے کے بعد اور تو ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کہ جس کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے۔ بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۲- اے محبوب! فرمادیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (اللہ) تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ آپ فرمادیجئے تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر وہ پھر گئے پس بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

۳- بے شک سب لوگوں سے ابراہیم کے زیادہ حقدار وہ لوگ تھے جو ان کے پیرو ہوئے۔ یہ نبی اور ایمان والے ہیں اور اللہ ایمان والوں کا والی ہے۔ کتابیوں کا ایک گروہ دل سے چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کردیں اور وہ اپنے ہی آپ کو گمراہ کرتے ہیں اور انہیں شعور نہیں۔

۴- اور تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائیں، اچھی بات کا حکم دیں اور بری باتوں سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔ اور ان جیسے نہ ہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۵- اور تم دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑان میں سب آسمان و زمین جائیں، پرہیز گاروں کے لیے تیار کر رکھی ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں، وہ غصہ پینے والے لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔

سوال نمبر2:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۴۰

(۱) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا



عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا

(۴) فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

(۵) وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

**جواب: ترجمۃ الایات المبارکہ:**

۱- تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم ان کے لیے نرم دل ہوئے اور اگر تند مزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد سے اٹھ جاتے۔ تو تم انہیں معاف فرماؤ، ان کی شفاعت کرو اور کاموں میں ان سے مشورہ لو۔ اور جب کسی بات کا پکا ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔ بے شک توکل والے اللہ کے پیارے ہیں۔

۲- بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۳- اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں۔ پھر اللہ

سے معافی چاہیں تو رسول ان کی شفاعت فرمائے۔ تو وہ ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

۴- پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے، بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے۔ پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو۔ بے شک نماز مسلمانوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔

۵- اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کرلیں اور صلح خوب ہے اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں۔ اگر تم نیکی اور پرہیز گاری کرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل الفاظ سے دس کے معانی تحریر کریں؟

**زیغ، الحرث، محررا، الابکار، عاقر، المهد، قنطار، الانامل، الغیظ، قنتت، بروك، كفل، غفور**

جواب: الفاظ کے معانی:

کجی، کھیتی، آزاد، کنواریاں، بانجھ، گود/گہوارہ، ڈھیروں مال، پورے، غصہ، فرمانبردار عورتیں، قلعے، کفالت، بخشنے والا۔

☆☆☆☆☆



# تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

## سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

## برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

### ﴿دوسرا پرچہ: حدیث نبوی﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۵x۱۰=۵۰

**(۱) عن ابی بكرة رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول فى النار قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال: انه كان حريصا على قتل صاحبه.**

**(۲) عن انس رضى الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ان الله عزوجل قال: اذا ابتليت عبدى بحبيبتيه فصبر عوضته منهما الجنة يريد عينيه.**

**(۳) عن عمر رضى الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لو انكم تتوكلون حق توكله لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصا و تروح بطانا.**

**(۴) عن ابن عباس رضى الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ.**

**(۵) عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه**

وسلم یا نساء المسلمات لاتحقرن جارة لجار تهاولو فرسن شاه ۔

(۶) عن سلمة بن عرو بن الاكوع رضى الله عنه ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بشماله فقال كل بيمينك قال لااستطيع قال لا استطعت مامنعه الاالكبر فما رفعها الى فيه

(۷) عن ابن عباس رضى الله عنهماان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب فى يد رجل فنزعه فطرحه قال: يعمد احد كم الى جمرة من نار فيجعلها فى يده ۔ فقيل للر جل بعد ماذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا و الله لا اخذه ابدا وقد طرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم

سوال نمبر 2: عن ابى قتادة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انى لاقوم الى الصلاة واريد ان اطول فيها فاسمع بكاء الصبى فاتجوز فى صلاتى كراهية ان أشق على أمه ۔

حدیث شریف پر اعراب لگائیں ، ترجمہ کریں، اور خط کشیدہ صیغے حل کریں؟ (۱۰)+۱۰+۱۰=۳۰

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰)x۲=۲۰

حمية، ضراء، متوسد، الذئب، المشار، الصرعة، الغضب، السيوف، السحاب، الاحزاب، الصدور، العفاف، الكيس، الحلقوم ۔

☆☆☆☆☆



# درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

## ﴿دوسرا پرچہ: حدیث نبوی﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(۱) عن ابى بكرة رضى الله عنه اُن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا التقى المسلمان بسيفيهمافالقاتل والمقتول فى النار قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال: انه كان حريصا على قتل صاحبه ۔

(۲) عن انس رضى الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ان الله عزوجل قال: اذا ابتليت عبدى بحبيبتيه فصبر عوضته منهما الجنة يريد عينيه ۔

(۳) عن عمر رضى الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لوانكم تتوكلون حق تو كله لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصا و تروح بطانا ۔

(۴) عن ابن عباس رضى الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ ۔

(۵) عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات لاتحقرن جارة لجار تهاولو فرسن شاه ۔

(۶) عن سلمة بن عرو بن الاكوع رضى الله عنه ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بشماله فقال كل بيمينك قال لااستطيع قال لا استطعت مامنعه الاالكبر فما رفعها الى فيه

(۷) عن ابن عباس رضی الله عنهما ان رسول الله صلی الله علیه وسلم رأی خاتما من ذهب فی ید رجل فنزعه فطرحه قال: یعمد احد کم الی جمرة من نار فیجعلها فی یده . فقیل للرجل بعد ماذهب رسول الله صلی الله علیه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا و الله لا اخذه ابدا وقد طرحه رسول الله صلی الله علیه وسلم

جواب: ترجمۃ الاحادیث المبارکۃ:

۱-حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ لڑ پڑیں تو قاتل اور مقتول دونوں آگ میں ہوں گے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ قاتل تو دوزخ میں ٹھیک ہے پس مقتول کس وجہ سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا''۔

۲-حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں کے ساتھ آزماتا ہوں پس وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے بدلے اس کو جنت عطا کروں گا اور مراد اس کی دو آنکھیں ہیں۔

۳-حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو جیسا کہ بھروسہ کرنے کا حق ہے تو وہ تمہیں اس طرح رزق عطا کرے گا جس طرح وہ پرندوں کو عطا کرتا ہے کہ وہ صبح کے وقت خالی پیٹ جاتے ہیں اور شام کے وقت لوٹتے ہیں اس حال میں کہ ان کا پیٹ بھرا ہوتا ہے۔

۴-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن سے بہت سے لوگ خسارے میں رہتے ہیں: صحت اور فراغت۔

۵-حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے مسلمان عورتو! نہ حقیر سمجھے کوئی ہمسائی اپنی ہمسائی کو ہدیہ دینے میں اگر چہ وہ بکری کا کھر ہی ہو۔



۶-حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھایا۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا: تو طاقت ہی نہ رکھے۔ اس کو صرف غرور نے یہ کام کرنے سے روکا۔ پھر اس کا ہاتھ اس کے منہ تک نہ اٹھ سکا۔

۷-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی ایک شخص کے ہاتھ میں دیکھی۔ پس آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایک آگ کے انگارے کا ارادہ رکھتا ہے کہ وہ اس کو اپنے ہاتھ میں رکھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے کے بعد اس شخص کو کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی اٹھا لو اور اس سے نفع لے لو! اس نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! میں اسے کبھی نہیں پکڑوں گا اور تحقیق اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینکا ہے۔

سوال نمبر 2:۔

عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَقُوْمُ اِلَی الصَّلَاةِ وَاُرِیْدُ اَنْ اُطَوِّلَ فِیْهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِیِّ فَاَتَجَوَّزُ فِیْ صَلَاتِیْ كَرَاهِیَةَ اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمِّه .

حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں، اور خط کشیدہ صیغے حل کریں؟

(۱۰)+۱۰+۱۰=۳۰

جواب: ترجمہ: اعراب اوپر لگا دیئے گئے جبکہ ترجمہ سطور میں ملاحظہ کریں:

''حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز کی طرف کھڑا ہوتا اور اس کو لمبا کرنے کا ارادہ کرتا تو کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا۔ اپنی نماز میں اختصار کرتا یہ ناپسند کرتے ہوئے کہ اس کی ماں پر اس کا رونا گراں گزرتا۔

صیغے:

اَنْ اُطَوِّلَ: صیغہ واحد متکلم بحث فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (منصوب باَنْ ناصبہ)

**اَنْ اَشُقَّ:**

صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد مضاعف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (منصوب بأنَ ناصبہ)

سوال نمبر3:۔

درج ذیل میں سے کوئی دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

**حمية، ضراء، متوسد، الذئب، المشار، الصرعة، الغضب، السيوف، السحاب، الاحزاب، الصدور، العفاف، الكيس، الحلقوم ۔**

جواب:

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| حَمِيَّةٌ | بخار |
| ضَرَّاءُ | تکلیف، مصیبت |
| مُتَوَسِّدٌ | ٹیک لگانے والا |
| اَلذِّئْبُ | بھیڑیا |
| اَلْمِشَارُ | آرا |
| اَلصُّرْعَةُ | بردباری |
| اَلْغَضَبُ | غصہ |
| اَلسُّيُوْفُ | تلواریں |
| اَلسَّحَابُ | بادل |
| اَلْاَحْزَابُ | گروہ |
| اَلصُّدُوْرُ | صدر کی جمع سینے |
| اَلْعِفَافُ | معاف کرنا |
| اَلْكِيْسُ | تھیلی، صندوق |
| اَلْحُلْقُوْمُ | شاہ رگ/گلا/گلا گھونٹا |



## تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

## سالانہ امتحان الثانوية العامة (میٹرک)

### برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

### ﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔

(۱) لفظ کی تعریف کریں نیز اس کی اقسام کے نام مع امثلہ ذکر کریں؟ (۱۵)

(۲) شش اقسام کے نام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر2:۔

(۱) ثلاثی مجرد مطرد کے کل کتنے اور کون سے ابواب ہیں؟ ہر باب کی علامت ضرور لکھیں؟ (۱۵)

(۲) ام الابواب کن ابواب کو کہا جاتا ہے؟ نیز اُمّ الابواب کہنے کی وجہ سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر3:۔

(الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟ (۱۵)

اسم ظرف، اسم تفضیل، متعدی

(ب) نَصَرَ یَنْصُرُ سے فعل جحد معلوم کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر4:۔

(۱) درج ذیل میں سے کسی چار کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ (۲۰)

عُلَمَآءُ ، يُضْرَبْنَ، لَنْ تَنْصُرُوْا، اِضْرِبْنَ، لَا تَسْمَعُوْا

(۲) درج ذیل میں سے دو صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس سے اور کیسے بنتے ہیں؟ (۲۰)

يَضْرِبُ، ضَارِبٌ، اِضْرِبْنَ

☆☆☆☆☆



# درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

## ﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

سوال نمبر 1: (۱) لفظ کی تعریف کریں نیز اس کی اقسام کے نام مع امثلہ ذکر کریں؟

(۲) شش اقسام کے نام مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) لفظ کی تعریف: لفظ کا لغوی معنی ہے "پھینکنا" اور اصلاحی معنی ہے کہ جس کا انسان تلفظ کرے جیسے: زید جب اس کا تلفظ کیا جائے۔

اقسام: لفظ کی دو اقسام ہیں:

۱- موضوع: وہ لفظ ہے جو کسی معنی کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے: زَیْدٌ۔

۲- مہمل: وہ لفظ ہے جس کا کوئی معنیٰ نہ ہو جیسے: زید کا الٹ دیز۔

(ب) شش اقسام کے نام و تعریفیں:

۱- ثلاثی مجرد: جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے: ضَرَبَ، رَجُلٌ۔

۲- ثلاثی مزید فیہ: جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے: اِجْتَنَبَ، حِمَارٌ۔

۳- رباعی مجرد: جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے: بَعْثَرَ، جَعْفَرٌ

۴- رباعی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے: قِرْطَاسٌ، تَدَحْرَجَ۔

۵- خماسی مجرد: وہ اسم (جامد) ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ زائد حرف نہ ہو جیسے: سَفَرْجَلٌ۔

۶- خماسی مزید فیہ: وہ اسم ہے جس میں پانچ حروف الیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے: خَنْدَرِيْسٌ۔

سوال نمبر 2: (۱) ثلاثی مجرد مطرد کے کل کتنے اور کون سے ابواب ہیں؟ ہر باب کی علامت ضرور لکھیں؟

(۲) ام الابواب کن ابواب کو کہا جاتا ہے؟ نیز ام الابواب کہنے کی وجہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب وعلامات:

ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ ابواب ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱- فَعَلَ يَفْعِلُ: جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ، اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مفتوح جبکہ مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

۲- فَعَلَ يَفْعُلُ: جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ، اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مفتوح جبکہ مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

۳- فَعِلَ يَفْعَلُ: جیسے: سَمِعَ يَسْمَعُ، اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مکسور جبکہ مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

۴- فَعَلَ يَفْعَلُ: جیسے: فَتَحَ يَفْتَحُ،
اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

۵- فَعُلَ يَفْعُلُ: جیسے: كَرُمَ يَكْرُمُ،
اس باب کی علامت یہ ہے کہ فعل ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

ضَرَبَ يَضْرِبُ، نَصَرَ يَنْصُرُ اور سَمِعَ يَسْمَعُ کو ام الابواب کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ:

ان تینوں کو اُم الابواب اس لیے کہتے ہیں کہ ان میں ماضی اور مضارع میں عین کلمہ کی حرکت ایک جیسی نہیں ہوتی اور پھر ان کا استعمال بھی دوسروں کی نسبت زیادہ ہے۔

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟
اسم ظرف، اسم تفضیل، متعدی

(ب) نَصَرَ يَنْصُرُ سے فعل جحد معلوم کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم ظرف کی تعریف: وہ اسم ہے جو کسی فعل کے واقع ہونے والی



جگہ یا وقت پر دلالت کرے جیسے: مَضْرِبٌ۔

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو ایک شئ کی فضیلت کو دوسری شئ کے مقابلے میں بیان کرے جیسے: زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو میں اَفْضَلُ۔

متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کا بھی تقاضا کرے جسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا۔

(ب)

| گردان | ترجمہ |
|---|---|
| لَمْ يَنْصُرْ | نہیں مدد کی اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ يَنْصُرَا | نہیں مدد کی ان دو مردوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ يَنْصُرُوْا | نہیں مدد کی اس ان سب مردوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ تَنْصُرْ | نہیں مدد کی اس ایک عورت نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ تَنْصُرَا | نہیں مدد کی ان دو عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ يَنْصُرْنَ | نہیں مدد کی ان سب عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ تَنْصُرْ | نہیں مدد کی تو ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ تَنْصُرَا | نہیں مدد کی تم دو مردوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ تَنْصُرُوْا | نہیں مدد کی تم سب مردوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ تَنْصُرِيْ | نہیں مدد کی تو ایک عورت نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ تَنْصُرَا | نہیں مدد کی تم دو عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ تَنْصُرْنَ | نہیں مدد کی تم سب عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ اَنْصُرْ | نہیں مدد کی میں ایک مرد یا ایک عورت نے گزرے ہوئے زمانے میں |
| لَمْ نَنْصُرْ | نہیں مدد کی ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں |

سوال نمبر 4:-

(۱) درج ذیل میں سے کسی چار کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

عُلَمَاءُ ، يُضْرَبْنَ، لَنْ تَنْصُرُوْا، اِضْرِبْنَ، لَا تَسْمَعُوْا

جواب:۔

عُلَمَاءُ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب عَلِمَ يَعْلَمُ۔

يُضْرَبْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

لَنْ تَنْصُرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ثلاثی مجرد از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

اِضْرِبْنَّ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف مؤکد بانون ثقیلہ ثلاثی مجرد از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

لَا تَسْمَعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

(۲) درج ذیل میں سے دو صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس سے اور کیسے بنتے ہیں؟

(ب) صیغوں کی بنائیں:

يَضْرِبُ: کو ضَرَبَ فعل ماضی سے اس طرح بناتے ہیں کہ حروف مضارع میں یاء مفتوحہ اس کے شروع میں لائے پھر فاکلمہ کو ساکن کر کے آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لائے تو يَضْرِبُ بن گیا۔

ضَارِبٌ: کو يَضْرِبُ فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع یاء کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو فتح دیا۔ اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائے، عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور تنوین تمکن علامت اسمیت اس کے آخر میں لائے تو ضارب ہو گیا۔

اِضْرِبْنَ: کو تَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا پھر ہمزہ وصلی مکسور شروع میں لائے، کیونکہ عین کلمہ مکسور ہے اور آخر کو ساکن کیا۔ یہ جمع مؤنث حاضر کا صیغہ ہے اس لیے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی، کیونکہ یہ مبنی ہے۔

☆☆☆☆☆



## تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

## سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

### برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

### ﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔(۱) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) نحو میر کے مصنف کے مختصر حالات زندگی سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

(۳) جملہ خبریہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع تعریفات و امثلہ قلمبند کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر 2:۔(۱) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیز ہیں؟ (۱۵)

(۲) اسم غیر متمکن مبنی الاصل میں شامل ہے یا نہیں؟ نیز اسمائے اشارات تحریر کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر 3:۔(۱) علامات تانیث کی تعداد بتائیں نیز مؤنث سماعی کی تعریف کریں؟ (۱۵)

(۲) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ نیز وہ چھ حروف تحریر کریں جن کے بعد لفظاً ان مقدر ہوتا ہے؟ (۱۵)

سوال نمبر 4:۔(۱) مفعول کے اعتبار سے فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ نیز بتائیں کہ کون کون سے افعال متعدی بسہ مفعول ہیں؟ (۱۵)

(۲) اسمائے عاملہ کی کل کتنی اقسام ہیں؟ صرف تعداد اور نام تحریر کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر 5:۔درج ذیل میں سے کسی پانچ اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟(۳۰)

(۱)اسم متمکن (۲)مفعول فیہ (۳)تمیز (۴) افعال تعجب (۵) صفت (۶) تاکید (۷)عطف بیان (۸)غیر منصرف (۹) مستثنٰی۔

☆☆☆☆☆



# درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

## ﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

سوال نمبر 1:۔(۱)علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟(۱۰)
(۲)نحو میر کے مصنف کے مختصر حالات زندگی سپرد قلم کریں؟(۱۵)
(۳)جملہ خبریہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع تعریفات و امثلہ قلمبند کریں؟(۱۵)

جواب:

(الف)علم نحو کی تعریف: علم نحو ان بنیادی اصولوں کا علم ہے جن کے ذریعے تینوں کلموں یعنی اسم، فعل اور حرف کے آخر کے احوال معلوم ہوں اور بعض کلمات کو بعض کے ساتھ ملانے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع: اس کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

غرض: ذہن کو کلام عرب میں لفظی غلطی سے بچانا۔

(ب)مصنف کے حالات زندگی:

نام: علی، والد کا نام: محمد، دادا کا نام: علی، نسبت: سید حسینی ہیں، القاب: سید شریف جرجانی اور میر سید آپ کے مشہور القاب ہیں۔ تاریخ پیدائش: ۲۲ شعبان ۷۴۰ھ کو خوازم کے ایک شہور جرجان میں پیدا ہوئے۔ اسی وجہ سے آپ کو جرجانی کہتے ہیں۔

تعلیم تصوف: آپ نے خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمہ اللہ کے جلیل القدر خلیفہ خواجہ علاءالدین محمد بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے تصوف کی تعلیم حاصل کی۔

تصنیفات: اللہ تعالیٰ نے آپ کو کمال کا ذہن عطا فرمایا تھا۔ بڑے بڑے جلیل القدر اور فنون کے اماموں پر آپ نے بہت اعتراض کیے اور اپنا لوہا منوایا۔ تدریس کے ساتھ

ساتھ فن تصنیف میں بھی آپ نے اپنا سکہ جمایا اور پچاس سے زائد تصانیف بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں سے چند مشہور یہ ہیں: ☆نحو میر ☆شریفیہ ☆صغریٰ کبریٰ ☆شرح کافیہ ☆شرح وقایہ ☆شرح ھدایہ وغیرہ۔

تاریخ وفات: اپنی ساری زندگی علم کی شمعیں اور کرنیں بکھیرتا ہوا اور عالم جہاں کو اپنے علم کے نور سے منور کرتا ہوا یہ آفتاب بالآخر 6 ربیع الاول 816 ہجری کو غروب ہو گیا۔

(ب) جملہ خبریہ کی تعریف: وہ جملہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ۔

اقسام: جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں: ۱-اسمیہ ۲-فعلیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزء اسم ہو جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔

سوال نمبر 2:۔ (ا) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیز ہیں؟

(۲) اسم غیر متمکن مبنی الاصل میں شامل ہے یا نہیں؟ نیز اسمائے اشارات تحریر کریں؟

جواب:

(الف) معرب کی تعریف: وہ اسم ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے بدل جائے جیسے: جَآءَنِیْ زَیْدٌ میں زَیْدٌ۔

مبنی: وہ اسم ہے جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف نہ ہو جیسے: جَاءَنِیْ ھٰؤُلَاءِ میں ھٰؤُلَاءِ۔

مبنی الاصل: مبنی الاصل تین چیزیں ہیں:۔

۱-فعل ماضی۔ ۲-امر حاضر معروف۔ ۳-تمام حروف

(ب) اسم غیر متمکن: اسم غیر متمکن مبنی الاصل میں شامل نہیں بلکہ یہ مبنی الاصل کے مشابہ ہے۔

اسمائے اشارات: ذَا، ذَانِ، ذَیْنِ، تَا، تِیْ تِہ، ذِہٖ ذِھِیْ، تِھِیْ۔ تَانِ، تَیْنِ، اُوْلَاءِ



کے ساتھ، اُوْلٰی قَصر کے ساتھ۔

سوال نمبر 3:۔ (ا) علامات تانیث کی تعداد بتائیں نیز مؤنث سماعی کی تعریف کریں؟

(۲) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ نیز وہ چھ حروف تحریر کریں جن کے بعد لفظ اَنْ مقدر ہوتا ہے۔

جواب:

(الف) علامات تانیث کی تعداد: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

مؤنث سماعی کی تعریف: وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت مقدر ہو جیسے: اَرْضٌ، نَارٌ۔

(ب) حروف ناصبہ: اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ۔

وہ حروف جن کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔

۱-حتّٰی کے بعد جیسے: مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ۔

۲-لام جحد کے بعد جیسے: مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ۔

۳-واؤ صرف کے بعد جیسے: لَا تَاْکُلِ السَّمَکَ وَ تَشْرَبَ اللَّبَنَ۔

۴-اَوْ بمعنی اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے بعد جیسے: لَاَلْزِمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔

۵-لام کَیْ کے بعد جیسے: اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

۶-اس فاء کے بعد جو چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے جواب میں واقع ہو وہ چھ چیزیں یہ ہیں: امر، نہی، استفہام، نفی، تمنی، عرض۔ جیسے: زُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ۔

سوال نمبر 4:۔ (ا) مفعول کے اعتبار سے فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں نیز بتائیں کہ کون کون سے افعال متعدی بسہ مفعول ہیں؟

(۲) اسمائے عاملہ کی کل کتنی اقسام ہیں؟ صرف تعداد اور نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل متعدی کی اقسام: مفعول کے اعتبار سے فعل متعدی کی چار اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-وہ فعل ہے جوایک مفعول کی طرف متعدی ہو، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْروًا۔

۲-وہ فعل ہے جودو مفعولوں کی طرف متعدی ہواور ایک پر اقتصار کرنا جائز نہ ہو جیسے: اَعْطَیْتُ زَیْدًا ۔

۳-وہ فعل ہے جودو مفعولوں کی طرف متعدی ہولیکن ایک پر اقتصار کرنا جائز ہو، جیسے: عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا۔

۴-وہ فعل ہے جوتین مفعولوں کی طرف متعدی ہو جیسے: اَعْلَمْتُ زَیْدٍ عَمْروًا فَاضِلًا ، اَعْلَمُ اللّٰہُ زَیْدًا عَمْروًا فَاضِلًا۔

افعال متعدی بسہ مفعول:

اَعْلَمَ، اَرٰی، اَنْبَأَ ، اَخْبَرَ، خَبَّرَ، نَبَّاَ، حَدَّثَ

(ب) اسمائے افعال کی تعداد ونام: اسمائے افعال تعداد کے اعتبار سے گیارہ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-اسمائے شرطیہ بمعنی اِنْ۔۲-اسمائے افعال۔۳-بمعنی فعل ماضی۔۴-اسمائے افعال بمعنی امر حاضر موؤف۔۵-اسم فاعل۔۶-اسم مفعول۔۷-صفت مشبہ۔۸-اسم تفضیل۔ ۹-اسم تام۔۱۰-اسم کنایہ۔۱۱-اسم مضاف۔

سوال نمبر 5:۔درج ذیل میں سے کسی پانچ اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

(۱) اسم متمکن۔(۲) مفعول فیہ۔(۳) تمییز۔(۴) افعال تعجب۔(۵) صفت۔ (۶) تاکید۔(۷) عطف بیان۔(۸) غیر منصرف۔(۹) مستثنیٰ۔

جواب: اسم متمکن: وہ اسم ہے جو مبنی الاصل کے ساتھ مشابہ نہ ہو، جیسے: زَیْدٌ۔

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس (وقت یا جگہ) میں فعل مذکورہ واقع ہو جیسے:

صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، جَلَسْتُ فِی الْمَسْجِدِ

تمیز: وہ اسم ہے جو ابہام کو دور کرے جیسے: عِنْدِیْ رِطْلٌ زَیْتًا میں زَیْتًا۔

افعال تعجب: وہ افعال ہیں جو تعجب کو پیدا کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں جیسے: مَا



اَحْسَنَ زَیْدًا، اَحْسِنْ بِزَیْدٍ۔

صفت: وہ تابع ہے جو متبوع یا متبوع کے متعلق میں پائے جانے والے معنیٰ پر دلالت کرے جیسے: جَآءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ ، میں لفظ رَجُلٌ ہے۔ جَاءَنِیْ رَجُلٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ ۔

تاکید: وہ تابع ہے جو نسبت یا شمول میں متبوع کے حال کو پختہ کرے تاکہ سامع کو کسی قسم کا کوئی شک نہ رہے، جیسے: زَیْدٌ زَیْدٌ، قَائِمٌ، جَاءَنِیْ زَیْدٌ نَفْسُہٗ، فَسَجَدَ الْمَلٰئِکَةُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ۔

عطف بیان:

وہ تابع ہے جو صیغہ صفت کا نہ ہو اور اپنے متبوع کے حال کی وضاحت کردے جیسے: اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ۔ میں عُمَرُ۔

غیر منصرف:

وہ اسم ہے جس میں منع صرف کے نو اسباب میں سے دو یا ایک جو دو کے قائم مقام ہو، پایا جائے، جیسے: عُمَرُ، مَسَاجِدُ۔

مستثنیٰ:

وہ لفظ ہے جو اِلَّا یا اس کے بھائیوں کے بعد مذکور ہو جیسے: جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدٌ ۔

اِلَّا کے بھائی درج ذیل ہیں:

غَیْرَ، سِوٰی، سِوَاءَ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَاخَلَا، مَا عَدَاءَ ،لَیْسَ، لَایَکُوْنُ ۔

☆☆☆☆☆

## تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

# سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

## برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

### ﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ کسی دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟ (۳۰)

(۱) كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعا عن الخلق الى الله وقد حزن على ماوجد البشر عليه من الظلم والاثم والعبودية والضلالة فانقطع الى ربه منفرد امتقربا اليه فى غار حراء فجاءه الملك باول وحى و عمره اربعون سنة قمرية و ستة أشهر وثمانية أيام .

(۲) پاكستان معناها: الارض الطاهرة ويقصد بهاأرض الاسلام و المسلمين وهى دولة اسلامية واسمها الرسمى: " جمهورية باكستان الاسلامية" وتحتل باكستان موقعا جعرافيا واستراتيجيا هاماجدافى منطقة عرفت اخيرا بجنوب آسياو كانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك

(۳) وشارك أبو بكر رضى الله عنه فى الغزوات النبوية كلها و وهب للاسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه و نفيسه و كان مثالا فى الصدق و الامانة والجود والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة و الثبات على الحق او ما اعتزم عليه من الاعمال البر والصلاح .



سوال نمبر 2:۔ (۱) درج ذیل میں سے چار اشعار کا ترجمہ کریں؟

۱ يامن يرجىٰ للشدائد كلها     يامن اليه المشتكى والمفزع

۲ واحسن منك لم ترقط عينى     واجمل منك لم تلد النساء

۳ خلقت مبرأ من كل عيب     كانك قدخلقت كما تشآء

۴ توحيدالله لنا نور     اعددنا الروح له سكنا

۵ ومن يجعل المعروف دون عرضه     يفره ومن لايتقى الشتم يشتم

۶ واذا المعلم لم يكن عدلا مشى     روح العدالة فى الشباب ضئيلا

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل میں سے تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ (۵)

(۱) اين ومتى ولد سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ؟ (۲) كم طالبة تدرس فى مدرسة فاطمة؟ (۳) من هو خير الناس فى الحديث النبوى؟ (۴) من فطر الخلق البديع؟ (۵) من يكفل الرزق للجميع؟

سوال نمبر 4:۔ تین جملوں کی عربی بنائیں؟ (۱۵)

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا (۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے (۳) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟ (۴) باپ نے بیٹی کو تقوٰی کی وصیت کی (۵) اللہ کا شکر ادا کرو۔

سوال نمبر 5:۔ چار الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ (۲۰)

الدال، الجار، الرفيق، درس ، دليل، مدينة، اليوم

☆☆☆☆☆

# درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

## ﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

سوال نمبر 1:۔ کسی دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) **كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعا عن الخلق الى الله وقد حزن على ماوجد البشر عليه من الظلم والاثم والعبودية والضلالة فانقطع الى ربه منفرد امتقربا اليه فى غار حراء فجاء ه الملك باول وحى و عمره اربعون سنة قمرية و ستة أشهر وثمانية أيام .**

(۲) **پاكستان معناها: الارض الطاهرة ويقصد بهاأرض الاسلام و المسلمين وهى دولة اسلامية واسمها الرسمي: "جمهورية باكستان الاسلامية" وتحتل باكستان موقعا جعرافيا واستراتيجيا هاماجدافى منطقة عرفت اخيرا بجنوب آسياو كانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك**

(۳) **وشارك أبو بكر رضى الله عنه فى الغزوات النبوية كلها و وهب للاسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه و نفيسه و كان مثالا فى الصدق و الامانة والجود والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة و الثبات على الحق او ما اعتزم عليه من الاعمال البروالصلاح .**

جواب: ترجمۃ الاجزاء المذکورۃ:

(الف) ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق سے اللہ کی طرف متوجہ ہونے والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں پر ہونے والے ظلم، گناہ، غلامی اور گمراہی پر غمگین



تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں اپنے رب کا تقرب حاصل کرنے کے لیے اکیلے تشریف لے جاتے۔ پس جب فرشتہ پہلی وحی لے کر آپ کے پاس آیا تو آپ کی عمر چالیس سال، چھ مہینے اور آٹھ دن تھی۔

(ب) پاکستان کا معنی ہے پاک زمین۔ اس سے مراد اسلام اور مسلمانوں کی سرزمین ہے اور یہ ایک اسلامی ملک ہے۔ اس کا سرکاری نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ پاکستان اس خطے میں واقع ہے، جو پہلے برصغیر کے نام سے جانا جاتا تھا اور اب جنوبی ایشیا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دفاعی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔

(ج) اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام غزوات نبویہ میں شریک ہوئے۔ اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وہ تمام جس کے آپ مالک تھے یعنی اپنی جان اور اپنا سارا مال پیش کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ صداقت، امانت، وفاداری، تواضع، قناعت، شرافت، کرامت، بہادری اور حق پر ثابت قدمی یا نیکی اور اصلاح کے کاموں میں ضرب المثل تھے۔

سوال نمبر 2:۔ (۱) درج ذیل میں سے چار اشعار کا ترجمہ کریں؟

**۱ يامن يرجىٰ للشدائد كلها — يامن اليه المشتكى والمفزع**
**۲ واحسن منك لم ترقط عينى — واجمل منك لم تلد النساء**
**۳ خلقت مبرأ من كل عيب — كانك قدخلقت كما تشآء**
**۴ توحيدالله لنا نور — اعددنا الروح له سكنا**
**۵ ومن يجعل المعروف دون عرضه — يفره ومن لايتقى الشتم يشتم**
**۶ واذا المعلم لم يكن عدلا مشى — روح العدالة فى الشباب ضئيلا**

جواب: ترجمۃ الاشعار:

۱- اے وہ ذات! تمام مصیبتوں کے وقت جس کی امید کی جاسکتی ہے، اے وہ ذات! جس کی طرف شکایت کی جاتی ہے اور پناہ لی جاتی ہے۔

۲- اور تجھ سے زیادہ خوبصورت میری آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا اور تجھ سے زیادہ

خوبصورت کسی عورت نے نہیں جنا۔

۳-آپ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے، گویا آپ ایسے پیدا کیے گئے جیسا آپ نے چاہا۔

۴-اللہ کی توحید ہمارے لیے نور ہے اور ہم نے روح کو اس کا مسکن بنالیا ہے۔

۵-جو شخص نیکی کرے اپنی عزت بچانے کے لیے سو وہ بچالے گا۔ جو گالی دینے سے نہیں بچتا، وہ گالی دیا جاتا ہے۔

۶-اور استاد جب انصاف نہ کرے تو عدالت کی روح نو جوانوں میں گم ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر3:۔درج ذیل میں سے تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(۱)این ومتی ولد سید نا رسول الله صلی الله علیه وسلم ؟ (۲)کم طالبة تدرس فی مدرسة فاطمة؟ (۳)من هو خیر الناس فی الحدیث النبوی؟ (۴) من فطر الخلق البدیع؟(۵) من یکفل الرزق للجمیع؟

جواب:عربی جملوں کے عربی خوابات:

۱-ولد سید رسول الله صلی الله علیه وسلم بمكة المكرمة فی العشرین من شهر ابر یل ۵۷۱ء

۲-یزید علی الف طالبة تدرس فی مدرسة فاطمة

۳-الله فطر الخلق البدیع

۴-خیر الناس من طال عمره و حسن عمله

۵-الله یکفل الرزق للجمیع

سوال نمبر4:۔تین جملوں کی عربی بنائیں؟

جواب:

| | اُردو | عربی جملے |
|---|---|---|
| ۱ | آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا | کان رسول الله صلی الله علیه وسلم متوسط القامة |
| ۲ | آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے | کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اکرم الناس اخلاقاً |
| ۳ | تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟ | مااسم مدرستك؟ |
| ۴ | باپ نے بیٹی کو تقویٰ کی وصیت کی | اوصی الولد بنته بتقویٰ الله |
| ۵ | اللہ کا شکر ادا کرو | اشکروا الله |



سوال نمبر5:۔چار الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

الدال، الجار، الرفیق، درس ، دلیل، مدینة، الیوم

جواب:

| | الفاظ | الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال |
|---|---|---|
| ۱ | الدال | الدال علی الخیر كفاعله |
| ۲ | الجار | احسنوا بالجار/التمسوا الجار قبل شراء الدار |
| ۳ | الرفیق | التمسوا الرفیق الطریق |
| ۴ | الدلیل | طلوع الشمس دلیل علی وجود النهار |
| ۵ | المدینة | انا اسكن فی المدینة |
| ۶ | الدرس | انااقرأالدرس الثامن |
| ۷ | الیوم | الیوم اکملت لكم دینكم |

☆☆☆☆☆

## تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

## سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

### برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

### ﴿چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

قسم اوّل کے تمام سوالات، جبکہ قسم ثانی کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

**(قسم الاوّل ...... انگلش)**

Q. No 1.Write an essay of 100 words any one of the following. 15

1. My Jamia 2. Eid Melad-un-Nabi 3. My Hobby

Q. No 2:Translate into Urdu (Any one) 17

(i) When Hazrat Muhammad( صلی اللہ علیہ وسلم ) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) Patriotism means love for the motherland or devotion to one's country. A Patriot loves his country



and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the Latin word 'Patriota' which means countryman.It is considered a commandable quality.

Q. No 3: Translate into Englisti (any three) 9

(۱)۔ یہ کتاب میری ہے (۲) وہ میرا دوست ہے (۳) ہم بازار جارہے ہیں (۴) اسلام بہترین مذہب ہے۔ (۵) یہ گھر بہت خوبصورت ہے۔

Q. No 4: Change as directed, (any three) 9

(i) She is a doctor. (Make interogative) (ii) You played football. (Change into Present Indefinite) (iii) Ahmad reads a book. (Change into Past Indefinite) (iv) It is cold today (Make negative). (v) They will be playing football. (Change into Present perfect)

**(قسم ثانی ...... ریاضی)**

سوال نمبر5:۔ (الف) درج ذیل فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟ (۱۰)

145%(ii)58%(i)

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے؟ (۱۰)

2.64(ii)0.22(i)

سوال نمبر6:۔ چھ آدمی ایک گھر کو چار دنوں میں رنگ سکتے ہیں اگر تین آدمیوں کو رکھا جائے تو وہ کتنے عرصے میں گھر کو رنگ کریں گے؟ (۱۵)

سوال نمبر 7:۔سونے کی مالیت 80,00,000 روپے نقد رقم 4,00,000 روپے اور چاندی تولہ (5000 روپے تولہ) پر زکوۃ معلوم کیجئے ؟(۱۵)

سوال نمبر 8:۔ایک شخص کی کل سالانہ آمدن 4,30,000 روپے ہے، اگر اسے قابل ادا ٹیکس پر 3000 روپے چھوٹ دی جاتی ہو تو اسے 4.5 کی شرح سے کتنا انکم ٹیکس ادا کرنا ہوگا؟(۱۵)

سوال نمبر 9:۔اگر ایک شخص کی بنیادی تنخواہ 18000 روپے، کرایہ مکان الاؤنس 3500 روپے، مہنگائی الاؤنس 3000 روپے اور کنوینس الاؤنس 1500 روپے اور میڈیکل الاؤنس 500 روپے ہو تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ کیا ہوگی؟(۱۵)

☆☆☆☆☆



# درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

## ﴿چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی﴾

### (قسم الاوّل ...... انگلش)

Q. No 1.Write an essay of 100 words any one of the following. 15

1. My Jamia 2. Eid Melad-un-Nabi 3. My Hobby

### My Hobby

Gardening keeps us in two worlds at the same time the home and nature, that is, the world of family and its joys and problems and world of the trees, bushes, plants and flowers and their charms. There is quite a big garden in our house, I go there early in the Morning and work on the Plants for an hour on holidays, I work in the " green World" in the evening too. My Work in the garden changes with the season. I Plant new trees in the rainy season. I look after my small plants and protect them against the sun. At the end of the summer. I Plant vegetables for the winter. At the end of the winter, I Plant vegetables for the summer. I Sow Seeds of vegetables and flowers at the end of the winter, I

Plant vegetables I do not work much in the autumn.

I have different kinds of roses in my garden.In the winter and spring the rose flowers in red, yellow, golden, white and other colours are simply enchanting. Gardening gives me good exercise. I water the Plants and Soften the ground near their roots. Then also cut away the extra, useless branches of the trees or Plants. All this keeps me Physically a active and smart.

Gardening gives me real joy and satisfaction of the heart and mind. It takes me clsoe to nature, to the Plants, trees and earth, and satisfaction of the heart.

Q. No 2:Translate into Urdu (Any one) 17

(i) When Hazrat Muhammad(صلی اللہ علیہ وسلم) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) Patriotism means love for the motherland or devotion to one's country. A Patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the Latin word 'Patriota' which means countryman.It is considered a commandable quality.

(i) جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصحابہ وسلم کی عمر مبارک اڑتیس سال کی ہوئی تو وہ اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور مراقبہ میں گزارتے تھے۔ کوہ حرا کے غار میں خوراک اور پانی



لے کر خلوت گزین ہو جایا کرتے تھے اور اللہ قادر مطلق کی یاد میں دن اور ہفتے گزارا کرتے تھے۔

(ii) حب وطن کے معنی مادر وطن سے محبت یا کسی شخص کے اپنے ملک سے وفاداری کے ہیں۔ محب وطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے۔ جب (ملک کو) کوئی ضرورت پیش آتی ہے تو قربانی دینے کے لیے آمادہ ہوتا ہے 'پے ٹری اوٹ' کا لفظ لاطینی زبان کے لفظ 'پے ٹری اوٹا' کے لفظ سے ماخوذ ہے۔ جس کے ہم معنی وطن کے ہیں، یہ ایک قابل تعریف خوبی سمجھی جاتی ہے۔

Q. No 3: Translate into Englisti (any three 9

(۱)۔ یہ کتاب میری ہے

This is my book.

(۲) وہ میرا دوست ہے

He is my friend.

(۳) ہم بازار جا رہے ہیں

We are going to bazar.

(۴) اسلام بہترین مذہب ہے

Islam is delicious religicon.

(۵) یہ گھر بہت خوبصورت ہے

This house is very beautiful.

Q. No 4: Change as directed, (any three) 9

(i) She is a doctor. (Make interogative)

Is she a doctor?

(ii) You played football. (Change into Present Indefinite)

You play football.

(iii) Ahmad reads a book. (Change into Past Indefinite)

Ahmad read a book.

(iv) It is cold today (Make negative).

It is not cold today.

(v) They will be playing football. (Change into Present perfect)

They have played football.

## (قسم ثانی...... ریاضی)

سوال نمبر 5:۔(الف) درج ذیل فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟(۱۰)

(i)58%

=58/100

Ans=0.58

(ii)145%

=145/100

=1.45

Ans=1.45

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے؟(۱۰)

(i)0.22

=0.22x100%

=22%

Ans=22%

(ii)2.64

=2.64x100%

=264%

Ans=264%



سوال نمبر 6:۔ چھ آدمی ایک گھر کو چار دنوں میں رنگ سکتے ہیں اگر تین آدمیوں کو رکھا جائے تو وہ کتنے عرصے میں گھر کو رنگ کریں گے؟(۱۵)

| آدمی | دن |
|---|---|
| 6 | 4 |
| 3 | x |

6:3: :X:4

$6/_3$= X/4

X/4= 2

X= 4x2

X= 8دن

X=8دن

سوال نمبر 7:۔ سونے کی مالیت 80,00,000 روپے نقد رقم 4,00,000 روپے اور چاندی تولہ (5000 روپے تولہ) پر زکوۃ معلوم کیجئے؟(۱۵)

روپے4,00,000= نقد روپے

روپے80,00,000= سونے کی مالیت

تولہ1= چاندی

روپے5000= فی تولہ

5000x1= چاندی کی مالیت

روپے5000=

4,00,000+80,00,000+5000 = کل رقم

روپے1205000=

1205000x2.5%= زکوۃ

=1205000x2.5/100

=3012500/100

روپے30125=زکوٰۃ

سوال نمبر 8:۔ایک شخص کی کل سالانہ آمدن 4,30,000 روپے ہے، اگر اسے قابل ادا ٹیکس 3000 روپے چھوٹ دی جاتی ہو تو اسے 4.5 کی شرح سے کتنا انکم ٹیکس ادا کرنا ہوگا؟ (۱۵)

روپے430000= کل آمدنی

روپے3000= چھوٹ

430000-3000=بقیہ رقم

=427000 روپے

427000x4.5%=انکم ٹیکس

=427000x4.5/100

=1921500/100

روپے19215=انکم ٹیکس

سوال نمبر 9:۔اگر ایک شخص کی بنیادی تنخواہ 18000 روپے، کرایہ مکان الاؤنس 3500 روپے، مہنگائی الاؤنس 3000 روپے اور کنوینس الاؤنس 1500 روپے اور میڈیکل الاؤنس 500 روپے ہو تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ کیا ہوگی؟ (۱۵)

روپے18000=بنیادی تنخواہ

روپے3500= کرایہ مکان الاؤنس

روپے3000=مہنگائی الاؤنس

روپے1500= کنوینس الاؤنس

روپے500=میڈیکل الاؤنس

18000+3500+3000+1500+500= مجموعی ماہانہ تنخواہ

=26500 روپے

روپے26500= مجموعی ماہانہ تنخواہ

| کتاب | مصنف |
| --- | --- |
| جہانگیری انتخاب جلالین ومشکوۃ | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| جہانگیری ریاض الصالحین | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| جہانگیری انتخاب احادیث (2 جلدیں) | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| جہانگیری الہدایہ (2 جلدیں) | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| جہانگیری الموطا امام مالک | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| جہانگیری مؤطا امام محمد (2 حصے) | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| جہانگیری اُصول اشاشی | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| جہانگیری مسند امام اعظم | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| جہانگیری اربعین نووی | ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر |
| علم التجوید | قاری غلام رسول دامت برکاتہم العالیہ |
| علم الصرف | مولانا غلام نصیر الدین چشتی |
| اصطلاحاتِ حدیث | مولانا غلام نصیر الدین چشتی |
| قوائد فقہیہ مع فوائد رضویہ | علامہ محمد لیاقت علی رضوی |
| شرح سراجی | مولانا محمد شفیق الرحمٰن |
| نوادر نعمی شرح جامی | شبیر پور نوری |
| ریاض الصالحین (عربی) | علامہ امام شرف الدین نوویؒ |
| اغرض سلم العلوم | ابواویس محمد یوسف القادری |
| نایاب کستوری ترجمہ مختصر قدوری | امام ابوالحسن احمد بن محمد بن جعفری بغدادی |
| خلفائے راشدین | علامہ مفتی جلال الدین احمد امجدیؒ |
| ضیاء التراکیب (فی حل شرح مائۃ عامل) | ابواویس محمد یوسف القادری |
| شرح ریاض الصالحین | علامہ محمد لیاقت علی رضوی |
| شرح ابن ماجہ | علامہ محمد لیاقت علی رضوی |
| شرح نسائی شریف | علامہ محمد لیاقت علی رضوی |
| شرح نوح ایصاح | علامہ محمد لیاقت علی رضوی |
| شرح آثار سنن | علامہ محمد لیاقت علی رضوی |
| شرح ہدایہ نحو | علامہ محمد لیاقت علی رضوی |